صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز سوموار مورخہ یکم اگست 2022ء بمطابق 02 محرم الحرام 1444ہجری بعد از دوپہر دو بجکر پچاس منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب مسند نشین، محمد ادریس مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ O وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ O فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ O رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ O فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ Oمَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ O بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ O فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ Oيَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ Oفَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ O وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ Oفَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ Oكُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ O وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ۔

(ترجمہ): انسان کو اُس نے ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے ہوئے گارے سے بنایا۔ اور جن کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا۔ پس اے جن و انس، تم اپنے رب کے کن کن عجائب قدرت کو جھٹلاؤ گے ؟۔ دونوں مشرق اور دونوں مغرب، سب کا مالک و پروردگار وہی ہے۔ پس اے جن وانس، تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے ؟۔ دو سمندروں کو اس نے چھوڑ دیا کہ باہم مل جائیں۔ پھر بھی اُن کے درمیان ایک پردہ حائل ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔ پس اے جن وانس، تم اپنے رب کی قدرت کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے ؟۔ اِن سمندروں سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ پس اے جن وانس، تم اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے ؟۔ اور یہ جہاز اُسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوئے ہیں۔ پس اے جن وانس، تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے ؟۔ ہر چیز جو اس زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے۔ اور صرف تیرے رب کی جلیل و کریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔ پس اے جن وانس، تم اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے ؟۔ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیم۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر!

جناب مسند نشین: جی جی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: پوائنٹ آف آرڈر پہ بات کرنی ہے۔

جناب مسند نشین: جی، نگہت بی بی۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: جناب سپیکر صاحب، سب سے پہلے تو آپ سے ہمارے ظفر اعظم صاحب نے جو ہمارے معتبر ایم پی اے ہیں، انہوں نے پوائنٹ آف آرڈر مانگا تھا لیکن میں پوائنٹ آف آرڈر اس لئے مانگ رہی ہوں کہ چونکہ ہمارے ڈاکٹروں کا بل ہے اور یہ پرسوں بھی میری تیمور جھگڑا سے بہت زیادہ اس بات پہ تو تو میں میں بھی ہوئی ہے اور اسی وجہ سے میں نے کورم کی نشاندہی بھی کی ہے، Although کہ میں ڈاکٹروں کے ساتھ دھرنوں میں بھی تھی، میری ریزولیوشن بھی تھی، سب کچھ تھا، تو میں چاہتی ہوں کہ ڈاکٹروں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اور تمام (اراکین) بل کے ساتھ ہیں، تو میں چاہتی ہوں کہ آپ 'کونسیجنز آور' کو مؤخر کر دیں اور میرے ساتھ تمام لوگ اس بات پہ راضی ہیں اور بلوں کو آپ سب سے پہلے لے لیں اور ایک پوائنٹ آف آرڈر ہمارے ظفر اعظم صاحب کا ہے وہ لے لیں، اس کے بعد فوراً بلوں پہ آ جائیں جی۔ تھینک یو۔

جناب مسند نشین: جی ظفر اعظم صاحب۔

ملک ظفر اعظم: سپیکر صاحب، بڑی مہربانی۔ سپیکر صاحب، یہ پاکستان چند ستونوں پہ کھڑا ہے اور اس میں بعض قانونی اور آئینی ادارے ہیں، ان کے متعلق میں بات کرنا چاہتا ہوں۔ میں یہ گزارش کر رہا ہوں کہ پچھلے دنوں پنجاب اسمبلی نے ایک قرارداد پاس کی ہوئی ہے جو کہ ایک آئینی ادارے کے خلاف ہے، میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ادارے کی دوسرے اداروں میں مداخلت ہے اور یہ ہمارے فرائض میں بھی نہیں ہے، نہ ہی اسمبلی کسی ادارے کے خلاف قرارداد پیش کر سکتی ہے، ہاں Personal ذاتی جو کردار ہو، اس کے متعلق تو کہہ سکتے ہیں لیکن ادارے کے خلاف قرارداد پیش کرنا یہ اسمبلی کے Domain میں بھی نہیں آتا ہے اور میرے خیال میں یہ جو قرارداد پیش ہوئی ہے، میں چاہتا ہوں اور میں گزارش کرتا ہوں اس ہاؤس سے کہ وہ اس کی مذمت کرے اور اس کو واپس لینے کی استدعا بھی کرے۔ تھینک یو۔

(مداخلت)

جناب مسند نشین: جی۔

فہرست کارروائی کی ترتیب میں تبدیلی کا منظور کیا جانا

Mr. Chairman: Is it the desire of the House to take legislation before the other business? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it.

خیبر پختونخوا فنانس (ترمیمی) بل مجریہ 2022 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Chairman: Item No. 9: Clauses 1 to 3 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3-----

(Interruption)

Mr. Chairman: Introduction of the Bill: The Minister for Finance, to please introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2022, in the House.

Mr. Taimur Saleem Khan (Minister for Finance): Mr. Speaker! I would like to introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2022, in the House.

Mr. Chairman: The Bill stands introduced.

خیبر پختونخوا السائل والمحروم فاؤنڈیشن (ترمیمی) بل مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Chairman: Clauses 1 to 3 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 3 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 3 stand part of the Bill. Amendment in Clause 4 of the Bill: Ms. Nighat Yasmeen Orakzai, MPA, to please move her amendment in Clause 4 of the Bill.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: میرے پاس تو اضافی ایجنڈا ابھی نہیں ہے جی۔ Clause 4 اچھا، نہیں یہ میرے پاس تو اس کا کوئی وہ نہیں ہے۔

جناب مسند نشین: ایجنڈا ان کو دے دیں سیکرٹری صاحب۔

Ms. Nighat Yasmeen Orakzai: I, Nighat Yasmeen Orakzai, MPA, to move that in clause 4, after paragraph (e), the following new paragraph (f) may be inserted and rest of the paragraphs may be renumbered accordingly:

“(f) One female Member of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa to be nominated by Speaker of the Assembly;” Member

چرته لا رو۔

جناب مسند نشین: جی منسٹر فنانس۔

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور): دا د سوشل ویلفیئر دے۔

جناب مسند نشین: سوشل ویلفیئر دے ؟

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: فنانس بل کی بات کر رہے ہیں ناں؟

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: نہیں نہیں، یہ فنانس بل نہیں ہے، وہ Introduce بھی نہیں ہے، یہ لسائل والمحروم کا ہے۔

جناب مسند نشین: آئٹم نمبر 9۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: لیکن انہوں نے پکارا تو میں نے بولا ناں۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: نہیں نہیں، یہ لسائل والمحروم کا ہے۔

Mr. Chairman: Item No. 9: Lissail-e-Wal Mahroom Foundation (Amendment) Bill, 2022.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ہاں، یہ تو اس میں ہے۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: آئٹم نمبر 9۔

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ): دا به دغه کوی سوشل ویلفیئر والا۔

محترمہ حمیرا خاتون: جناب سپیکر، اس پہ تو موشن بھی نہیں ہوئی ہے ابھی۔

جناب مسند نشین: اس پہ موشن پاس ہوئی تھی اس دن۔

جناب فضل شکور خان (وزیر قانون): جی یہ Consideration کے لئے پاس ہوا ہے، امندمنٹ کے لئے آیا ہے۔ سر، اس کے ساتھ گورنمنٹ Agree نہیں کرتی سر، میڈم سے ریکویسٹ ہے۔

جناب مسند نشین: اچھا۔

وزیر قانون: یہ وہ لسائل والمحروم ہے کہ کیا چیز ہے جی؟

Mr. Chairman: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Member, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was defeated)

Mr. Chairman: The 'Noes' have it. The amendment is dropped. Now, the question before the House is that original clause 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Original clause 4 stands part of the Bill.

محترمہ حمیرا خاتون: سر، اس پہ موشن نہیں ہوئی ابھی تک۔

جناب مسند نشین: موشن اس پہ پرسوں ہوئی تھی، پاس ہوئی تھی موشن۔

Clauses 5 to 7 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 5 to 7 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 5 to 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 5 to 7 stand part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

خیبر پختونخوا السائل والمحروم فاؤنڈیشن (ترمیمی) بل مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 10, 'Passage of the Bill': Honourable Minister, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Lissail-e-Wal Mahroom Foundation (Amendment) Bill, 2022, may be passed.

Mr. Fazl e Shakoor Khan (Minister for Law): Sir, I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Lissaail-e-Wal Mahroom Foundation (Amendment) Bill, 2022 may be passed.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Lissail-e-Wal Mahroom Foundation (Amendment) Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

خیبر پختونخوا کامرس اینڈ ٹریڈ سٹیٹسٹکس بل مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Chairman: Item No. 11: Consideration of the Khyber Pakhtunkhwa, Commerce and Trade Statistics Bill, 2022, in the House. The Special Assistant to Chief Minister, for Industries, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Commerce and Trade Statistics Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Minister for Law: Sir, I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Commerce and Trade Statistics Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Commerce and Trade Statistics Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Amendment in Clauses 1 to 5 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in Clauses 1 to 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 5 stand part of the Bill. Amendment in Clause 6 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 6 of the Bill, lapsed. Now, the question before the House is that the original clause 6 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Original clause 6 stands part of the Bill. Clause 7 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in Clause 7 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 7 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clause 7 stands part of the Bill. First Amendment in Clause 8 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA,

to please move his first amendment in clause 8 of the Bill, lapsed. Second Amendment in Clause 8 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his second amendment in clause 8 of the Bill, lapsed. Third amendment in clause 8 of the Bill, Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his third amendment in clause 8 of the Bill, lapsed. Now, the question before the House is that the original clause 8 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Original clause 8 stands part of the Bill. Clauses 9 to 13 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 9 to 13 of the Bill, therefore, the question before the House is that clauses 9 to 13 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 9 to 13 stand part of the Bill. Amendment in Clause 14 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 14 of the Bill, lapsed. Now, the question before the House is that the original clause 14 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Original clause 14 stands part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

خیبر پختونخوا کامرس اینڈ ٹریڈ سٹیٹسٹکس بل مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 12, 'Passage Stage': The Special Assistant to Chief Minister, for Industries, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Commerce and Trade Statistics Bill, 2022 may be passed.

Mr. Fazl –e- Shakoor Khan (Minister for Law): Sir! I intend to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Commerce and Trade Statistics Bill, 2022 may be passed.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Commerce and Trade Statistics Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mrs. Chairman: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

خیبر پختونخوا محکمہ صحت کے میڈیکل افسران (مستقلی ملازمت) بل مجریہ 2022 کا زیر غور لایا جانا

Mr. Chairman: Item No. 13, Consideration of the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers of Health Department (Regularization of Services) Bill, 2022: Minister for Health, to please move that the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers of Health Department (Regularization of Services) Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Taimur Saleem Khan (Minister for Finance & Health): Mr. Speaker! I would like to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers of Health Department (Regularization of Services) Bill, 2022 may be taken into consideration at once.

Mr. Chairman: The motion before that House is that Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers of Health Department (Regularization of Services) Bill, 2022 may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it.

Minister for Finance & Health: Mr. Speaker!

Mr. Chairman: Ji, Minister Health, please.

Minister for Finance & Health: Sir! I will move a couple of verbal amendments in the Bill, in clause 5.

(Interruption)

وزیر خزانہ و صحت: جی، ہاں جی۔

جناب مسند نشین: منسٹر صاحب! ابھی کلاز 1 پہ، One سے شروع کریں جب Five پہ پہنچ جائیں پھر آپ کریں۔

وزیر خزانہ و صحت: سر، کلاز 3 اور کلاز 5 میں مجھے پھر Verbal amendments move کرنے کی وہ دے دیں، تھینک یو۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے، کرلیں گے، ابھی پہلے یہ کرلیں۔

Clauses 1 & 2 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clauses 1 & 2 of the Bill, therefore,

the question before the House is that clauses 1 & 2 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clauses 1 & 2 stands part of the Bill. First Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 3 of the Bill, lapsed. Second Amendment in Clause 3 of the Bill: Ms. Nighat Yasmeen Orakzai and Mr. Mir Kalam Khan Wazir, MPAs, to please move their joint amendment in clause 3 of the Bill.

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: تھینک یو، جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، پرسوں بھی ہمارا یہ بل جب پیش ہو رہا تھا تو اس میں جی پی فنڈ اور سی پی فنڈ کا مسئلہ تھا تو میں منسٹر صاحب کے پاس گئی، انہوں نے غیر جمہوری رویئے کی طرح مجھ سے بات کی کہ یہ نہیں ہو سکتا ہے، تو اس کے بعد پھر میں نے تھوڑا سا غصہ بھی کیا اور میں نے کورم کی نشاندہی بھی کی، جس پہ مجھے افسوس ہے کہ یہ بل ایک دن لیٹ آیا ہے، میں Under protest منسٹر صاحب کے Behavior کی وجہ سے اپنی تمام امنڈمنٹس اس بل میں جو ہیں وہ واپس لیتی ہوں اور میں سمجھتی ہوں کہ جی پی فنڈ کیونکہ یہ اور انہوں نے اس فیصل قریشی کی بھی پرواہ نہیں کی کہ جس کو چار مہینے سیلری نہیں ملی اور وہ کورونا میں شہید ہو گیا۔ جناب سپیکر صاحب، اس بل کی Mover actually میں اس کی داد دیتی ہوں، سب سے پہلے تو اپنے آپ کو کہ میں نے ریزولیوشن پیش کی دو سال پہلے اور پھر اس کے بعد میں سی ایم صاحب کی بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے اس پہ بہت زیادہ Work کیا اور میں یہ تمام کریڈٹ سی ایم صاحب کو دینا چاہوں گی کہ انہوں نے اس بل کے لئے بہت زیادہ محنت اور کوشش سے انہوں نے تیمور جھگڑا صاحب کو اس بات پہ راضی کیا ورنہ تیمور جھگڑا صاحب کسی ڈاکٹر، کسی نرس کے حق میں نہیں ہیں کہ وہ ان کو ان کا حق دلا سکیں یا ان کے حق میں بات کر سکیں یا ان کو ان کا صحیح Status دلا سکیں۔ جناب سپیکر صاحب، یہ وہ کورونا تھا کہ جب ایک باپ اپنے بیٹے کو ہاتھ نہیں لگاتا تھا لیکن شہید گیاں اتنی زیادہ ہوئی ہیں اور میں نے فیصل قریشی کو اس لئے اس میں مطلب Mention کیا ہے کہ وہ چار مہینے اپنے گھر میں رہا لیکن اس کو سیلری تک نہیں ملی اور وہ کورونا کی وجہ سے شہید ہو گیا۔ جناب سپیکر صاحب، یہ کرسیاں میں نے تو پہلے کہا ہے کہ " وَسِعَ كُرْسِيُهُ السَّمَاوات وَالأَرْضَ " یہ کہ جو ہماری آیت الکرسی میں جو بتایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرمان قران مجید میں کہ اللہ تعالیٰ کی ہی کرسی ہے جو کہ تمام آسمانوں اور زمینوں پہ محیط ہے، یہ کرسیاں آنی جانی ہیں، یہ کل کو ہمیں یاد

رکھیں گے کہ ہم نے کس کے لئے آواز اٹھائی، ہم نے کس کے لئے کام کیا، ہم نے کیا کیا اور کیا نہیں کیا؟ لیکن جناب سپیکر صاحب، مجھے افسوس ہے کہ ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ میں تیمور جھگڑا صاحب جیسے ذہین اور Intelligent بندے کے ہوتے ہوئے یہ کارستانیاں ہو رہی ہیں، حالانکہ انہوں نے تین سال پہلے Joining کی تھی، تو اس پہ میں مطلب Under protest اپنی تمام امنڈمنٹس واپس لیتی ہوں کیونکہ ان کی تین سال جب پرانی ان کی نوکری ہے تو اس کو جی پی فنڈ میں ڈالنا چاہیئے تھا نہ کہ سی پی فنڈ میں ڈالنا چاہیئے تھا، تو اس لئے میری تمام امنڈمنٹس Under protest of the Minister behavior اور ان کے Attitude towards the doctors and nurses and all the Health جو Technicians ہیں، ان کے ساتھ جو وہ رویہ اختیار کرتے ہیں تو میں اپنی تمام امنڈمنٹس واپس لیتی ہوں، تھینک یو۔

<u>Mr. Chairman</u>: Okay, thank you. The amendments are withdrawn. ساری Withdraw ہو گئیں میڈم، آپ کی۔

<u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی</u>: ساری میں نے Withdraw کر دیں۔

<u>Mr. Chairman:</u> Okay, thank you. Third Amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his second amendment in clause 3 of the Bill, lapsed. Fourth amendment in Clause 3 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his third amendment in clause 3 of the Bill, lapsed.

<u>وزیر خزانہ و صحت</u>: سر، میری امنڈمنٹ ہے اس میں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی اس کے بعد کر لیں۔ یہ ایک ہو جائے تو آپ اس کے بعد کر لیں۔

<u>وزیر خزانہ و صحت</u>: سر، ایک کلاز 3 میں ہے۔

<u>جناب مسند نشین</u>: کلاز 3 میں ہے ناں، اچھا Fifth sorry جی جی۔

<u>Minister Finance & Health:</u> Sir! I would like to move that in clause 3, the existing provision against the heading "**Regularization of services of Medical Officers**" may be renumbered as sub clause (1) and thereafter, the following new sub clause (2) may added, namely,-

"(2) The Medical Officers, whose services are regularized under this Act, shall:

(i) in lieu of pension and gratuity, be entitled to participate in the Contributory Provident Fund, as

provided in sub section (2) of section 19 of the Khyber Pakhtunkhwa, Civil Servants Act, 1973 (Khyber Pakhtunkhwa Act No. XVIII of 1973) and rules made thereunder; and

(ii) in lieu of seniority and pay, be entitled to calculation of the same effective from the date of initial ad-hoc appointment."

محترمہ نعیمہ کشور خان: جناب سپیکر صاحب، سپیکر صاحب، سر۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: جی میڈم۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: سپیکر صاحب، اگر منسٹر صاحب ان کو کر رہے ہیں تو میری ریکویسٹ ہو گی کہ اے آئی پی کے تحت جو ڈاکٹرز انہوں نے بھرتی کئے ہیں، بار بار ان کی ریکویسٹ ہے کہ ان کو بھی ریگولرائز کریں، اگر اس میں نہیں کر رہے تو جتنے بھی یہ لوگ جو انہوں نے اناؤنس کئے ہیں، قبائلی اضلاع کے جو وہ کر رہے ہیں، ریگولرائز ان کو جو کر رہے ہیں پراجیکٹ ملازمین، پھر اس میں یہ وعدہ کریں کیونکہ سی ایم صاحب نے اناؤنس کیا ہے کہ وہ ہم کر رہے ہیں، پھر اس میں ان کو کر دیں یا تو اب ان کے ساتھ اس کو کر لیں کیونکہ منسٹر صاحب نے امنڈمنٹ پیش کر دی ہے کہ وہ کچھ کو کر رہے ہیں ڈاکٹرز کو، تو وہ جو اے آئی پی کے ڈاکٹرز ہیں، ان کو بھی کر دیں۔ اگر اس میں نہیں کر رہے تو پھر یہ وعدہ کریں کہ جو پراجیکٹ ملازمین ہیں، اس میں وہ کر دیں، تو یہی میری ریکویسٹ ہے۔ تھینک یو۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے جی، ڈاکٹر آسیہ اسد ایم پی اے کی ایک امنڈمنٹ تھی لیکن وہ Lapse ہو گئی تو اس وجہ سے منسٹر صاحب نے اپنی امنڈمنٹ Verbal اس میں Add کی ہے۔

The motion before the House is that the amendment, moved by honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that amended clause 3 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The amended clause 3 stands part of the Bill. Amendment in Clause 4 of the Bill: Withdrawn, مسز

یاسمین کی ہے۔ She has withdrawn. Now, the question before the House is that the original clause 4 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Original clause 4 stands part of the Bill. Amendment in Clause 5 of the Bill-----

(Interruption)

جناب مسند نشین: منسٹر صاحب!

وزیر خزانہ و صحت: سر، اس طرح ہے کہ جو امنڈمنٹ Move ہوئی ہے-----

جناب مسند نشین: آسیہ اسد نے اس میں امنڈمنٹ، وہ تو اس کی ہے لیکن وہ Lapsed ہے۔

Minister for Finance & Health: Sir! I would like to move, the same amendment verbally, I would like to move that in clause 5, sub clause (1) may be deleted and thereafter the remaining sub clauses may be renumbered, accordingly.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the amendment, moved by the honourable Minister, may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Amendment stands part of the Bill. Now, the question before the House is that amended clause 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Amended clause 5 stands part of the Bill. Amendment in Clause 6 of the Bill: Mr. Ahmad Kundi, MPA, to please move his amendment in clause 6 of the Bill, lapsed. Now, the question before the House is that the original clause 6 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Original clause 6 stands part of the Bill. Clause 7 of the Bill: Since, no amendment has been proposed by any honourable Member in clause 7 of the Bill, therefore, the question before the House is that clause 7 may stand

part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Clause 7 stands part of the Bill. Preamble and long title also stand part of the Bill.

خیبر پختونخوا محکمہ صحت کے میڈیکل افسران (مستقلیٔ ملازمت) بل مجریہ 2022 کا پاس کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 14, 'Passage Stage': The Minister for Health, to please move that that the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers of Health Department (Regularization of Services) Bill, 2022 may be passed.

Minister Finance & Health: Mr. Speaker! I would like to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers of Health Department (Regularization of Services Bill), 2022 may be passed.

Mr. Chairman: The motion before the House is that that the Khyber Pakhtunkhwa, Medical Officers of Health Department (Regularization of Services) Bill, 2022 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes'.

Members: Yes.

جناب مسند نشین: نگہت بی بی! ستا سو آواز را نغلو پکبنې۔

And those who are against it may say 'No'.

Members: No.

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

وزیر خزانہ وصحت: سر، ایک دو باتیں میں کروں گا۔

جناب مسند نشین: جی جی، منسٹر صاحب۔

وزیر خزانہ وصحت: سر، میں شکریہ ادا کروں گا ان سارے ڈاکٹرز کا جن کی ابھی اس Moment سروس جو ہے قانوناً ریگولرائز ہوئی ہے، ان سب کو مبارکباد پیش کرنا چاہتا ہوں اور جو انہوں نے لیڈرشپ دکھائی ہے کیونکہ بہت اس پہ سیاست ہوئی کہ Contributory pension ہو یا نہ ہو لیکن جب بھی وہ میرے پاس آئے، انہوں نے یہ دیکھا کہ کونسی چیز میں Long term ان کا فائدہ ہے اور انہوں نے وہ Spirit دکھایا اور یہ Spirit جب بھی پاکستانی دکھاتے ہیں، یہی ایک اچھے پاکستانی کی بنیاد ہوتی ہے اور جناب سپیکر، میں نگہت بی بی کا بھی شکریہ ادا کروں گا، جو بھی انہوں نے کہا ہے، ان کے خیالات اپنے ضرور ہوں گے

لیکن انہوں نے Support کیا، انہوں نے Amendments withdraw کیں اور ان کو میں نے اس دن کہا کہ ان کی وجہ سے انہوں نے یہ کہا تھا کہ ان کو سینیارٹی دینی چاہیئے تو ان کے طریقے سے نہ سہی، ہم نے دوسرے طریقے سے ڈاکٹرز کو سینیارٹی بھی دے دی اور اس سینیارٹی کی مد میں Pay بھی دے دی، تو یہ دو بہت بڑے قدم ہیں اور یہ کریڈٹ اس اسمبلی کو ہی جاتا ہے۔ بہت بہت شکریہ جی۔

Janab Speaker, thank you for the opportunity. Sir, under the provision of rule 240, rule 124 may be suspended and I may be allowed to move a resolution of an urgent public importance.

<u>جناب مسند نشین:</u> یہ ایک آئٹم کر لیں Fifteen، پھر کر لیں۔

<u>وزیر خزانہ وصحت:</u> ٹھیک ہے۔

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا کے قواعد، انضباط وطریقہ کار مجریہ 1988 کے قاعدہ 161 کے تحت پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں توسیع

<u>Mr. Chairman:</u> Item No. 15: Extension in time to present report of PAC in the House. Mr. Arbab Wasim, MPA, member of Public Accounts Committee, to please move for extension in time period, to present the report of PAC on the accounts of Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the year 2016-17 & 2017-18, in the House.

<u>ارباب محمد وسیم خان:</u> مہربانی جی۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جی ارباب صاحب۔

<u>ارباب محمد وسیم خان:</u> تھینک یو۔

Mr. Speaker, I, on behalf of Chairman Public Accounts Committee, intend to move under rule 161 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, that the time for presentation of the reports of PAC for the year 2016-17 and 2017-18 may be extended till date.

<u>Mr. Chairman:</u> The motion before the House is that extension in time period may be granted to the honourable Member, to present reports of the Committee, in the House? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

<u>Mr. Chairman:</u> The 'Ayes' have it. Extension in time period is granted.

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹیں برائے سال 2016-17 و 2017-18 کا پیش کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 16: Presentation of the reports of PAC, in the House. Mr. Arbab Wasim, MPA, member of Public Accounts Committee, to please present the reports of Public Accounts Committee, on the accounts of Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the years 2016-17 and 2017-18, in the House.

Arbab Muhammad Wasim Khan: I intend to present the reports of the Public Accounts Committee, on the accounts of the Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the years 2016-17 and 2017-18, in the House, on behalf of the Chairman, Public Accounts Committee.

Mr. Chairman: They stand presented.

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی رپورٹیں برائے سال 2016-17 و 2017-18 کا منظور کیا جانا

Mr. Chairman: Item No. 17: Mr. Arbab Wasim, MPA, member of Public Accounts Committee, to please move that the reports of Public Accounts Committee, on the accounts of Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the years 2016-17 and 2017-18 may be adopted.

Arbab Muhammad Waseem Khan: I intend to move that the reports of Public Accounts Committee, on the accounts of Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the years 2016-17 and 2017-18 may be adopted.

Mr. Chairman: The motion before the House is that the reports of Public Accounts Committee, on the accounts of Government of Khyber Pakhtunkhwa, for the years 2016-17 and 2017-18 may be adopted? Those who are in favour of it may say 'Yes'.

Members: Yes.

جناب مسند نشین: ارباب صاحب! ته خو آواز کوه کنه، ته خو ممبر ئې۔

Those who are against it may say 'No'.

Members: No.

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Reports are adopted.

دا خو دے، د هغه ممبر دے نو دے خو پکار ده چې دے خو وائی کنه۔

قاعدہ کا معطل کیا جانا

Mr. Chairman: The motion before the House is that rule 124 may be suspended and allow the Minister to move the resolution-----

جناب تیمور سلیم خان (وزیر خزانہ وصحت): جناب سپیکر، یہ ایوان ایک عالمی سازش کے نتیجے میں تحریک انصاف کی قانونی حکومت کو۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: یو منٹ منستر صاحب، لږ روځه۔

Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. Rule is suspended.

وزیر خزانہ وصحت: جی۔

جناب مسند نشین: اوس راځه۔

قرارداد

وزیر خزانہ وصحت: جناب سپیکر، یہ ایوان ایک عالمی سازش کے نتیجے میں تحریک انصاف کی قانونی حکومت کو ختم کرنے کی حرکت کی مذمت کرتا ہے۔ اس سازش کے نتیجے میں ملک کی سیاسی صورتحال میں غیر یقینی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے اور درآمد حکومت کی طرف سے ملکی معیشت پہ کئے گئے کاری وار کے نتیجے میں شدید مہنگائی، معاشی ابتری اور زبوں حالی ہے۔ یہ ایوان اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان موجودہ ملکی صورتحال میں ملک کی تمام سیاسی جماعتوں سے ذمہ درانہ کردار ادا کرنے کی توقع رکھتا ہے اور آج ہونے والی بحث کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ موجودہ ملکی صورتحال کو ٹھیک سے نکالنے کے لئے فوری طور پر صاف اور شفاف انتخابات ہی واحد حل ہے۔ یہ ایوان ناقابل تردید ٹھوس شواہد کی بنیاد پہ موجودہ الیکشن کمیشن پہ شدید تحفظات کا اظہار کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ موجودہ چیف الیکشن کمشنر اور ممبران فوری طور پر مستعفی ہوں تاکہ صاف شفاف اور ایماندارانہ انتخابات کے لئے تمام سیاسی جماعتیں ایک قابل قبول اور غیر متنازعہ الیکشن کمیشن کی تشکیل کریں جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے۔

Mr. Chairman: The motion before the House is that the resolution, moved by the honourable Minister, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The 'Ayes' have it. The resolution is passed.

(تالیاں)

جناب مسند نشین: اس وقت۔۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی رکن اسمبلی نے کورم کی نشاندہی کی)

(شور)

جناب مسند نشین: دو منٹ، دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں، دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائیں، شته، بیا به کاؤنټنګ کوؤ کنه؟

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب مسند نشین: کورم، آپ کورم چیک کر لیں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی جارہی ہے)

(شور)

جناب مسند نشین: میڈم، رولز دیکھ لیں، آپ رولز دیکھ لیں-----

(شور)

جناب مسند نشین: رولز، رولز دیکھ لیں آپ، دیکھ لیں-----

(اس مرحلہ پر گنتی مکمل کی گئی)

جناب مسند نشین: Forty three، کورم کمپلیٹ ہے، Forty three Members ہیں-----

(شور)

Mr. Chairman: 'Question's Hour':-----

(Pandemonium)

جناب مسند نشین: Attendance 'Question's Hour' راکړه دا-----

(شور)

جناب مسند نشین: 'Question's Hour' راځی-----

(شور)

جناب مسند نشین: جی بابک صاحب ته ورکړه----

(شور)

جناب مسند نشین: راکړه دا هغه ما ته رولز راکړه، جی بابک صاحب!

جناب سردار حسین: جی شکریہ جناب سپیکر۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: دا څه د پی ټی آئی جلسه خو نه ده او نه د پی ټی آئی کونسل دے ، دا اسمبلی ده ، اسمبلی به په خپل رولز باندې به چلوې-----

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب!

Ms. Nighat Yasmeen Orakzai: Early election, early election-----

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب، ما له یو منټ راکړه، یو خبره کومه یو منټ، یو منټ خبره کومه جناب چیئرمین صاحب!-----

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: زه خو ترینه اوځمه، ما د کورم نشاندهی کړې ده، ما کورم نشاندهی کړې ده-----

جناب سردار حسین: ما ریکویسټ دا کولو-----

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: ما د کورم نشاندهی کړې ده، ما د کورم نشاندهی کړې ده-----

جناب مسند نشین: کورم پوره وو میډم۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: نه هغه کورم زه نه Accept کومه۔

جناب مسند نشین: رولز راکړه، رولز راکړه چې زه درته لږ پړهاؤ کړمه۔

(شور)

سید محمد اشتیاق (وزیر ماحولیات): کورم پوره دے۔

جناب مسند نشین: جی بابک صاحب، آپ بات کریں۔

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب، ما که دا هاؤس توجه شو، اوس زما خیال دا دے چې دا کوم قرارداد چې حکومت راوړو، تاسو ته حق دے چې قرارداد راوړئ-----

(شور اور قطع کلامی)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، تاسو وایئی، Carry on۔

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب، پکار خو دا وه جناب چیئرمین صاحب، چې دا کوم قرارداد، یا هلکه! د قرارداد دا کاپی ما له راکړه، قرارداد دا کاپی راکړه۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامی)

محترمه نگهت یاسمین اورکزئی: تا سره ئې څه له کړې وه۔

جناب سردار حسین: واه خدایه، د قرارداد دا کاپی راکړه لږه، یا هلکه! د قرارداد دا کاپی۔

(شور اور قطع کلامی)

محترمه نگهت یاسمین اورکزئی: کښینه په آرام باندې۔۔۔۔۔

Mr. Chairman Babak Sahib! Carry on, carry on.

جناب سردار حسین: دا تاسو دا قرارداد راکړه، قرارداد کاپی ورکړه کنه، هغه سره ده کنه، هلته نه راواخله۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامی)

Mr. Chairman: Order in the House, please.

(Pandemonium)

Mr. Chairman: Order in the House, please.

(Pandemonium)

Mr. Chairman: Order in the House, please.

(Pandemonium)

جناب سردار حسین: ته کښینه یره۔

Mr. Chairman: Babak Sahib! Carry on.

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب! مونږ خو په دې قرارداد باندې پوهه نه شو چې دا قرارداد څه وو او بیا چې کله Mover قرارداد جناب چیئرمین صاحب، دلته راوړو، تاسو له دومره تلوار نه ده پکار جناب چیئرمین صاحب۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامی)

جناب مسند نشین: دا کوم ده۔

جناب سردار حسین: د هغې وجه دا ده۔۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: د قرارداد کاپی ما له راکړئ، قرارداد کاپی راکړئ۔۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: دا کاپی، دا کاپی ما له راکړه، لږ قرارداد دا کاپی راکړه، څه هغه ئې هغه پله یوړه۔

(شوراور قطع کلامی)

Mr. Chairman: Babak Sahib! Please carry on.

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب، په دې هاؤس کښې خو دا قرارداد کاپی مونږ په دې خبره نه پوهیږو چې دا د څه دے، ګټه جوړ دے او که دا څه شے دے، دا څه شے دے؟

(شوراور قطع کلامی)

جناب مسند نشین: جی جی، وایئی، تاسو وایئی۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: دا خو بی بی، تاسو، دا اوس که زه وایم چې دا مونږ نه، دا تاسو کنټرول کړئ، دا خو مک مکا ده جناب چیئرمین صاحب۔۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب، ستاسو چیئر چې دے، قرارداد چې Mover راوړو قرارداد۔۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: (محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی کو مخاطب کرتے ہوئے) دا ته ما Disturb کوې او که هغوی Disturb کوې؟۔۔۔۔۔

محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی: هم تا Disturb کومه، هم تا Disturb کومه۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب مسند نشین: بابک صاحب! بابک صاحب!

(شور اور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: ما پریږده خبرې ته چې زه خبره اوکړم۔

جناب مسند نشین: دا Rule تاسو 201 لږ اوګورئ۔

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب، دا Okay, okay، زه په قرارداد خبره کوم جناب چیئرمین صاحب، ستا د کورم نشاندهی اوشوه، ستا تعداد برابر دے، اوشوه۔۔۔۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب! Rule 201 لږ اوګورئ۔

جناب سردار حسین: زما په هغې Complaint نه دے، صحیح ده، دا چې کورم نشاندهی اوشوه، کورم برابر دے دا وئیل غواړې؟

جناب مسند نشین: اؤ۔

جناب سردار حسین: دا وئیل غواړې؟

جناب مسند نشین: کورم پوره وو۔

جناب سردار حسین: .Agreed, agreed زه په هغې خبره نه کوم جناب چیئرمین صاحب، زه دا خبره کول غواړمه، زه دا خبره کول غواړمه چې دې حکومت قرارداد راوړو، اوس دا قرارداد د څه شی دے؟ دا که مذمت هم دے دا به تاسو دې هاؤس ته پیش کوئ نه، په دې هاؤس کښې، په دې هاؤس کښې جناب چیئرمین صاحب، اوس په دې باندې خو به ټول خلق خبره کوی، تاسو د څه مذمت کوئ، تاسو د څه ملګرتیا کوئ؟ پکار دا وه چې تاسو قرارداد اوریدلے وے، تاسو قرارداد اوریدلے وے۔۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: (محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی کو اشارہ کرتے ہوئے) دا ستاسو ملګرې ده، دا خو ستاسو ملګرې ده، دا خو د اپوزیشن نه ده، دا خو ستاسو ملګرې ده، دا خو ستاسو ملګرې ده۔ جناب چیئرمین صاحب، پکار دا ده، تاسو مهربانی کوئ دومره تلوار مه کوئ، دا ستاسو د خپلو پارټو یعنی د قامی سیاست نه تاسو ذاتی

جنگ جوړ کړے دے دوه پارټو، یعنی د ملک د مسئلو نه تاسو ذاتی جنگ جوړ کړے دے، بیا ځان کښې دومره جرات پیدا کوئ، بیا ځان کښې جناب چیئرمین صاحب، بیا ځان کښې حکومت د دومره جرات پیدا کوی چې کومه خبره کوی چې بیا اپوزیشن واؤری۔ زه نن په دې جناب چیئرمین صاحب، دا کومه خبره شوه چې دوئ وائی چې مونږ قرارداد راوړو، قرارداد به ته د دې هاؤس نه پاس کوې، قرارداد به ته دې هاؤس کښې پیش کړې، دې هاؤس له به ته موقع ورکړې، دې هاؤس له به، پیش خو دې کړو په غلا، په غلا ئې کوئ، ایمپائر ئے د ځان ملګرے دے، د ایمپائر سهارا اخلی، دا ایمپائر دے، دا ایمپائر دے، ټول عمر مو سیاست په دې کړے دے چې د ایمپائر سهارا اخلئ۔ نن د هغې کرسئ استحقاق مجروحه کوئ، روزانه ئے کوئ، هر ټائم ئے کوئ، د ایمپائر په سهارو باندې سیاست کوئ، که ځوانان یئی، د دې خاؤرې خلق یئی چې خبره کوئ بیا ځان کښې د خبرې اوریدو توفیق پیدا کړئ۔ جناب چیئرمین صاحب، زه دا وئیل غواړم چې دے دا وائی، چې دے دا وائی دا د دې هاؤس پراپرټی ده، دا قرارداد، زه دې هاؤس ته وایمه ځکه چې مونږ پرې پوهه شو، دا قرارداد ما هم نه دے اوریدلے او بیا زه جواب درکوم، که همت درکښې وی زما به بیا جواب اورې۔ جناب چیئرمین، دے وائی چې "*یہ ایوان ایک عالمی سازش کے نتیجے میں تحریک انصاف کی قانونی حکومت کو ختم کرنے کی مذموم حرکت کی مذمت کرتا ہے۔ اس سازش کے نتیجے میں ملکی سیاسی صورتحال میں غیر یقینی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے اور درآمد حکومت کی طرف سے ملک کی معیشت پہ کئے گئے کاری وار کے نتیجے میں شدید مہنگائی اور معیشت زبوں حال ہے۔ یہ ایوان اس صورت پر تشویش کا اظہار کرتا ہے، یہ ایوان*" جناب چیئرمین صاحب، دوئ وائی چې "*موجودہ ملکی صورتحال میں ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کو ذمہ داری ادا کرنی چاہیئے اور آج ہونے والی بحث کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ موجودہ ملکی صورتحال کو گرداب سے نکالنے کے لئے فوری طور پہ صاف اور شفاف انتخابات ہونے چاہئیں*"۔ جناب چئیرمین صاحب، اوس، اوس۔۔۔۔

(*شور اور قطع کلامی*)

<u>*جناب سردار حسین*</u>: یا هلکه، اے چئیرمین صاحب، *یہ پرائمری سکول*۔۔۔۔

(*شور اور قطع کلامی*)

جناب سردار حسین: یا هلکه، یا هلکه، چې دومره تربیت ئے درله درکړے وے چې اسمبلئی ته راځې، اسمبلئی کارروائی به چلوې ځنګه؟ دا به مونږ سره مهربانی وه-----

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: که همت درکښې وی، ما واوره اوس، ما واوره۔ جناب چیئرمین صاحب، دوئ دا خبره کوی، دوئ دا خبره کوی چې انتخابات چې دی دا د مسئلې حل دے او چې تاسو وایئی چې حل دے، پختونخوا کښې هم ستاسو حکومت دے، پنجاب کښې هم ستاسو حکومت دے، دا اسمبلئی ماتې کړئ یا استعفیٰ ګانې ورکړئ، سبا به پرې الیکشن کوؤ، میدان ته کیږئ جناب چئیرمین صاحب، او جناب چئیرمین صاحب، واوره، مونږ نن وئیل غواړو-----

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: تاسو کښې اخلاقیات نشته نو، تاسو د اخلاقیات، تاسو اخلاقیات دفن کړل، تاسو د دې معاشرې نه، تاسو د دې-----

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: تاسو د دې معاشرې Parasites یئی، Parasites، تاسو ناسور یئی، تاسو سیاست باندې دهبه یئی، تاسو د دې سیاست ګند یئی او اعلان مونږ کړے دے چې د دې سیاست نه به دا ګند صفا کوؤ ان شاء الله که خیر وی۔ جناب چیئرمین صاحب-----

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: اے دا، دا په دې نه کیږی، دا په دې نه کیږی چې ته، تاسو کښې همت خو نشتې چې د پختونخوا د بجلئ تپوس اوکړئ، تاسو کښې دا همت نشته چې د پختونخوا د ګیس تپوس اوکړئ، تاسو کښې دا، تاسو کښې دا همت نشته جناب چیئرمین صاحب، جناب چئیرمین صاحب، چې د تیلو تپوس اوکړئ، چې د لوډ شیډنګ تپوس اوکړئ، نن ټوله صوبه جناب چیئرمین صاحب، نن ټوله صوبه کښې چې کوم ورانے شوے دے، کومې تباهئی شوې دی جناب چیئرمین صاحب، دا دومره غیرسنجیده خلق-----

(شوراور قطع کلامی)

Mr. Chairman: House in order, House.

جناب سردار حسین: دومره غیرسنجیده خلق، دا ستاسو ملگرې ده۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب مسند نشین: فضل الہیٰ،پلیز، فضل الہیٰ پلیز۔

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب، زه۔۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب مسند نشین: فضل الہیٰ،پلیز۔

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب!

جناب مسند نشین: جی جی، بابک صاحب۔

جناب سردار حسین: زه دا وئیل غواړم چې دا ډیر غیرسنجیده عمل دے ، حکومت سره لوبې دی۔ زمونږه صوبه نن تاسو اوګورئ خیبر کښې احتجاج دے ، نن تاسو اوګورئ وزیرستان کښې احتجاج دے ، جناب چیئرمین صاحب، تاسو اوګورئ د دې صوبې ټهیکیداران په احتجاج دی، د دې صوبې استاذان په احتجاج دی جناب چیئرمین صاحب، د وزیرستان نه خلق راغلے دے د وزیرستان نه، کله د پریس کلب مخې ته ناست وی، کله د اسمبلئ مخې ته ناست وی جناب چیئرمین صاحب، تاسو اوګورئ دوئ دا نه کوی، دومره همت نه کوی چې په زرګونو خلق د وزیرستان نه راغلے دے او هلته لاړ شی او د هغوی سره کښینی جناب چیئرمین صاحب، نن چې کوم حال د معاشی بحران دے ، آیا دوئ په دې خبره کوی، نن چې د افغانستان او د پاکستان تجارت بند دے ، دوئ په هغې خبره کولې شی؟ آیا دا ټول طالبانو ته بهتې ورکوی، بهتې، مونږ به د یو یو کس نامه اخلو چې د پی ټی آئی هر وزیر، د پی ټی آئی هر ممبر، د پی ټی آئی ټول خلق دې طالبانو له بهتې ورکوی، د یو یو نامه چې ده دا به دې قام ته په وړاندې کوؤ۔ آیا دوئ چې پرون باجوړ کښې، سوات کښې، بونیر کښې په ټولو۔۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: (جناب فضل الہیٰ، رکن اسمبلی سے) بیا به ئے اوکړې کنه۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: کبنینه کبنینه۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: کبنینه کبنینه۔ کبنینه۔

جناب مسند نشین: خیر دے ، خیر دے۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: کبنینه کبنینه۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: کبنینه کبنینه۔۔۔۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: ته خبره کولې شې، ته طالبانو ته خبره کولې شې؟

جناب مسند نشین: فضل الٰہی، فضل الٰہیٰ، بابک صاحب۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: ستا لیډر ورته کولې شی؟ ستا پارټی ورته کولې شی؟ تا کبنې جرات نشته۔

جناب مسند نشین: ٹهیک شو۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: تا کبنې جرات نشته، ته خبره نه شې کولې، ستا لیډر نه شی کولې، ستا لیډر طالبان خان دے، ستا لیډر طالبان خان دے۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب مسند نشین: بابک صاحب! بابک صاحب! بابک صاحب، پلیز، چیئر ایډریس کړه، چیئر چیئر ایډریس کوه۔

(شوراور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: ستا لیډر، د ده لیډر، د ده لیډر طالبانو، د ده لیډر طالبانو۔۔۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب!

جناب سردار حسین : په خپله جرګه کښې ورکړے وو، هغه نن هم طالبان خان دے، طالبان خان۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب، بابک صاحب۔

جناب سردار حسین : جناب چیئرمین صاحب! واوره۔

جناب مسند نشین: ایجنډې ته راشه۔

جناب سردار حسین: ایجنډا باندې خبره کوم۔

جناب مسند نشین: ایجنډې ته راشه۔

جناب سردار حسین: په ایجنډا خبره کوم، په ایجنډا خبره کوم۔

جناب مسند نشین: اؤ، ایجنډې ته راشه۔

جناب سردار حسین: په ایجنډا خبره کوم۔ جناب چیئرمین صاحب، دے ما ته خبره کوی، عمران خان صاحب۔۔۔۔

(شور اور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: اورم به، کښینه اورم به۔

(شور اور قطع کلامی)

جناب سردار حسین: ما واوره، تا به واورم۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب، بابک صاحب، دا یجنډا کمپلیټ کړئ بیا وایئ تاسو، ستاسو ایجنډا ده، د اپوزیشن ده، 'کوئسچنز آور' مو دے۔

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب، یو منټ، یو منټ، یو منټ یو منټ، جناب چیئرمین صاحب، د ده لیډر د دې ډرون مخالفت ځکه کوی چې طالبان خوشحالوی، آیا دوئ نن د دې نه انکار کولے شی چې ملاکنډ ډویژن کښې تحریک نفاذ شریعت محمدی نن بیا چا فعال کړو؟ جناب چیئرمین صاحب، واوره، نن د پختونخوا په ټولو ضلعو کښې طالبانو، دهشتګردو۔۔۔۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب، ایجنډې ته۔

جناب سردار حسین : خپل خلق مقرر کړی وو، ته څنګه ما ته دا خبره کوې؟
جناب مسند نشین: ایجنډې ته راشه، ایجنډې ته بابک صاحب، راشه۔
جناب سردار حسین: زه په ایجنډا خبره کومه، زه په ایجنډا خبره کوم، زه د ایجنډې نه بهر نه یم تلے۔ جناب چیئرمین صاحب، دا بحران پاکستان کښې که سیاسی بحران دے، ته واوره کنه، ته واوره۔
جناب مسند نشین: ایجنډې ته بابک صاحب راشه۔
جناب سردار حسین: یا جناب چیئرمین صاحب، څه دا بحران چې دے بحران، دا بحران خو دوئ پیدا کړے دے، دا خو دې جماعت پیدا کړے دے، زه اخری خبره خپله ختموم۔
جناب مسند نشین: اؤ۔
جناب سردار حسین: اګرچې زه دوئ خبرې ته پرینښودمه، ظاهره خبره ده دا Matter کوی تربیت، چې د دوئ تربیت کوم ځائ کښې شوے دے؟ د دوئ تربیت په کوم ځائ کښې شوے دے؟ دوئ له تربیت څوک ورکوی؟ د دې نه ټوله دنیا خبر ده جناب چیئرمین صاحب، خو که د دوئ دا خیال وی چې مونږه به د ایمپائر په سهارو باندې، د اسټیبلشمنټ په آشیرباد باندې، د بوټانو په پالشونو باندې اقتدار ته راځو چې د دې خاورې یو هم اصیل بچے په دې اسمبلئ کښې ناست وی۔۔۔۔۔
جناب مسند نشین: ټهیک شوه۔
جناب سردار حسین: د دوئ دا هر څیز به Expose کوی ان شاء الله جناب چیئرمین صاحب۔
جناب مسند نشین: تھینک یو۔

نشانزده سوالات اوران کے جوابات

جناب مسند نشین: 'کوئسچنز آور': کوئسچن نمبر 15078، محترمہ شگفتہ صاحبہ، محترمہ شگفتہ صاحبہ، محترمہ شگفتہ صاحبہ۔

* 15078 _ محترمہ شگفتہ ملک: کیاوزیرامداد بحالی وآبادکاری ارشادفرمائیں گے کہ:

(الف) آیایہ درست ہے کہ ریسکیو1122 محکمہ ہذاکے ساتھ منسلک ہے؛

(ب) آیایہ درست ہے کہ ریسکیو1122 میں سال2016 سے تاحال مختلف آسامیوں پر بھرتیاں ہوئی ہیں؛

(ج) اگر(الف) و(ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو سال 2016 سے تاحال ریسکیو1122 میں بھرتی شدہ افراد کی مکمل تفصیل بمعہ اخباری اشتہار، بھرتی شدہ افراد کے نام، ولدیت، سکونت، ڈومیسائل، شناختی کارڈ کی کاپی، تعلیمی اسناد، بھرتی طریقہ کار، سلیکشن کمیٹی ممبران کی تفصیل بمعہ ٹیسٹ انٹرویو طریقہ کار کی تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد اقبال خان(وزیرامداد، بحالی وآبادکاری) (جواب وزیر محنت،ثقافت نے پڑھا): (الف) جی ہاں۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں خیبرپختونخواایمرجنسی ریسکیو1122 ریگولیشن اور صوبائی پراجیکٹ پالیسی کے مطابق افراد بھرتی کئے گئے ہیں۔ تمام بھرتی شدہ افراد کے نام، ولدیت، اخباری اشتہارات اور سلیکشن کمیٹی کے ممبران کی تفصیل منسلک ہے اور بھرتی شدہ افراد کا تمام تر ریکارڈ ریسکیو1122 کے دفتر میں موجود ہے۔ چونکہ متسلہ ریکارڈ بہت زیادہ زخیم ہے اوراس کی فوٹوکاپیاں کرناناممکن ہے تومذکورہ ایم پی اے صاحبہ کسی بھی وقت ریسکیو کے دفتر میں ریکارڈ دیکھ سکتی ہے۔(Annex-1)۔(تفصیل ایوان کوفراہم کی گئی)۔

محترمہ شگفتہ ملک: ډیره مننه چیئرمین صاحب، تاسو۔۔۔۔

جناب مسند نشین: کوئسچن نمبر15078، شگفتہ صاحبہ۔

محترمہ شگفتہ ملک: چیئرمین صاحب، تاسو دا خلق اول کبنینوئ، تاسو دا ایجنډا چې کوم طریقې سره کوله جی، دا ډیره عجیبه طریقه ده جی۔

جناب مسند نشین: تاسو په کوئسچن، کوئسچن باندې خبره کوئ؟ کوئسچن باندې خبره کوئ، کوئسچن باندې خبره کوئ؟ محترمه شگفته صاحبه!

محترمہ شگفتہ ملک: زما، زما کوئسچن خو واؤرئ۔

(شور)

محترمہ شگفتہ ملک: مننه چیئرمین صاحب، زما چې کوم سوال دے-----

جناب مسند نشین: جی میڈم۔

محترمہ شگفتہ ملک: زه د دې سوال حوالې سره لږ خبره کوم، که تاسو موقع را کړئ جی۔

جناب مسند نشین: جی میڈم!

محترمہ شگفتہ ملک: ما ته چې کوم سوال را کړے شوے دے جی او د دې سوال جواب تاسو اوګورئ نو دا تاسو چې د سپیکر په کومه کرسئی باندې ناست یئی جی، ډیره د افسوس خبره ده چې د پارلیمان چې دا کوم حالات دی او په پارلیمان کښې-----

(شور)

جناب مسند نشین: (جناب فضل الہیٰ، رکن اسمبلی سے) درکوم کنه، درکوم تا ته به درکوم۔ جی میډم!

محترمہ شگفتہ ملک: تاسو دا اوګورئ چې په دې حالاتو کښې ستاسو، ستاسو د رویو د وجې نه-----

(شور)

Mr. Chairman: House in order; House in order, please. House in order, please.

جی میډم! وایئی۔

محترمہ شگفتہ ملک: تاسو هاؤس ته اوګورئ نو هله به زه خبره کوم۔

جناب مسند نشین: وایئی میډم، تاسو وایئی۔

(شور)

محترمہ شگفتہ ملک: تاسو خپل ممبران کښېنوئ لږ جی۔

جناب مسند نشین: وایئی، میډم۔

محترمہ شگفتہ ملک: زه جی د دې سوال حوالې سره لږ دا معلومات کول غواړم چې د اسمبلئی ممبران چې کوم سوال کوی، چیئرمین صاحب، تاسو لږ جواب اوګورئ جی-----

(شور)

جناب مسند نشین: دا ختم شی نو واخله کنه ټائم۔

محترمہ شگفتہ ملک: چې ما ته کوم جواب را کړے شوے دے۔

جناب مسند نشین: (جناب فضل الٰہی، رکن اسمبلی سے) د دې دغه نه، د ایجنډې نه بعد واخله، ته هم واخله۔

محترمہ شگفتہ ملک: زه به تاسو ته لږ دا رولز اووایمه د اسمبلئی، چیئرمین صاحب---

جناب مسند نشین: جی۔

محترمہ شگفتہ ملک: چیئرمین صاحب، زما د سوال چې کوم مقصد دے، تاسو خپل رولز اول لږ اوګورئ جی، په Rule 39 کښې چې ما کوم سوال کړے دے د دې مطلب دے To obtained information، ټهیک شوه جی۔ بیا تاسو 43 کښې اوګورئ چې According to rules سپیکر صاحب دا سوال Admit کړے دے۔ اوس یو سوال ما اوکړو د هغې انفارمیشن د پاره، سپیکر هغه Admit کړو، دا زه د رولز خبره کوم جی، بیا تاسو جواب اوګورئ چې په جواب کښې ما ته دا لیکی جی، دا زه ستاسو د دې کرسئی خبره کوم چې ستاسو د دې کرسئی دا حالات دی نو دا د دې ټولې اسمبلئی چې کوم Insult کیږی، دا د دې کرسئی د وجې کیږی ځکه چې په دې کرسئی کښې دومره دوئ سره Courage نشته او ستاسو دومره اختیارات نشته، که تاسو خپل اختیارات استعمالولې چیئرمین صاحب، چې په دې جواب کښې ما ته لیکی چې تاسو، ایم پی اے صاحبه دې راشی آفس ته او آفس کښې به موږ ورسره خبرې اوکړو ځکه چې دا موږ، اوس دا تاسو دې ته اوګورئ چې دې پارلیمان ته تاله اولګوئ، دا پارلیمان دا ټول هال چې دے دا Lock کړئ ځکه په اسمبلئی کښې تا ته یو ډیپارټمنټ دا جواب درکوی چې ممبر دې راشی دفترو ته، نو موږ به په دفترو ګرځو او دا اسمبلی تاسو Lock کړئ۔ دا ستاسو د دې چیئر، زه تاسو ته وایم چې دا ستاسو

Privilege breach شوے دے ، دا زما یا زما د پارلیمان نه دا ستاسو، اول خو تاسو په دې خبره اوکړئ چې ستاسو Privilege breach شوے دے۔ بل زه دا خبره کوم چې کوم رولز ما خبره اوکړه، دیکښې بیا ستاسو د اسمبلئ چې کوم رولز دی د پریویلج، د دې بزنس رولز چې کوم دی، په هغې کښې دا Privilege breach شوے دے ، نو اول خو ما ته دا خبره اوکړئ چې تاسو په دې پریویلج راوړئ که زه پرې راوړم جی؟ تاسو دا جواب اوګورئ، بیا ما له جواب راکړئ چې زه په دې پریویلج جمع کړم۔

<u>جناب فضل الہیٰ (پارلیمانی سیکرٹری برائے بلدیات)</u>: شوکت صاحب! ما ته لږ ټائم راکړئ، زه لږې خبرې کول غواړم۔

<u>جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور)</u>: یو منټ دا جواب خو ورکړم کنه۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی منسٹر صاحب، جی منسٹر صاحب۔

<u>پارلیمانی سیکرٹری برائے بلدیات</u>: زه بې عزتئ له نه راځم، دا الزامونه لګوی مونږ باندې ډائریکټ، بیا مونږ دلته څله راځو؟

<u>جناب مسند نشین</u>: جی منسٹر صاحب!

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور</u>: بنه څه خیر دے ، دا جواب ورکوم، جواب ورکوم، جواب ورکوؤ کنه، زه ورکوم، زه ورکوم کنه۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی شوکت صاحب!

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور</u>: جناب سپیکر، ایک تو جناب سپیکر، میری گزارش ہے، دا کوم دا، نه جی دا دغه، دا ایوان په آرډر کښې کړئ، دا ګپ شپ چې لګوی څائې په څائې دا لږ۔۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی سواتی صاحب، بابر سلیم سواتی صاحب۔

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور</u>: سواتی صاحب! آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اس طرف دیکھیں، نہیں نہیں، آپ کھڑے ہو کر۔۔۔۔۔

<u>جناب مسند نشین</u>: گپ نہ لگائیں، پلیز۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: جناب سپیکر، میډم چې کوم خبره رااوچته کړې ده، د دوئ خو صرف اعتراض دا دے چې دلته پورا چې کوم ډیټیل دغه دے دا مونږ ته دلته کښې Bundle، دا څو ځله دلته شوے دے، څوک ئے ګوری نه بیا، ځکه چې هغه خو بیا یو کاپی نه وی، هغه خو پورا پورا کاپیانې وی او ډیر زیات په هغې باندې وخت هم دغه کیږی، نو هسې څه داسې خبره نشته که دوئ فرض کړه وائی چې ما ته د دلته کښې دغه کړی نو که سافټ په هغې کښې هم راکولې شی ځکه هغه ریکارډ خو چا نه پټ نه دے، نه د پټولو دغه دے خو چونکه هغه ډیر زیات دے، چې کوم خلقو اپلائیانې کړې دی، کوم خلقو دغه کړې دی د هغې ډیر زیات، د هغې هغه یو یو تاسو ته پته ده چې یو یو حلقه کښې، زما وړوکې غوندې ضلع ده خو هلته په خدائے یقین اوکړه چې آٹھ هزار کسانو د پنځوس دغه د پاره Apply کړې ده د کلاس فور د پاره، نو دا ډیر زیات شی چې ته هر یو هغه دغه کوې Scrutiny کوې یا دلته راولې خو بهرحال دوئ Hurt شوی دی، دوئ وائی چې یره ما ته ولې وئیلې دی چې ته هلته راشه؟ نو که دا دغه وی، دوئ ته به Specifically زه به هغه ته ریکویسټ اوکړم او دوئ ته به سافټ دغه کښې دوئ له به مونږه ریکارډ راوړو، دوئ ته به ئے ورکړو۔

جناب مسند نشین: دا منسټر صاحب، دا کوم جواب چې دوئ ورکړے دے کنه، دا خو پورا د اسمبلئ توهین دے، لکه ایم پی اے به راشی، هلته کښې په آفس کښې به ګوری، کښینی به، ریکارډ به چیک کوی۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: غلطه ئے کړې ده، بالکل سر، غلطه ئے کړې ده۔۔۔۔

جناب مسند نشین: نو بهتره به دا وی۔۔۔۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: بالکل غلطه ئے کړې ده۔

جناب مسند نشین: که دا کوئسچن تاسو کمیټئ ته واستوئ، کمیټی ته ئے ریفر کړئ نو بهتره به وی۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: ٹھیک ده، ٹھیک شوه جی۔

Mr. Chairman: The motion before the House is that Question No. 15078 may be referred to the concerned Committee? Those who

are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. The Question is referred to the concerned Committee. Question No. 15216-----

(Pandemonium)

Mr. Chairman: Khushdil Khan Sahib, lapsed.

(Pandemonium)

Mr. Chairman: Question No. 15213, Nighat Yasmeen Orakzai.

(Pandemonium)

Mr. Chairman: Question No. 15213, Nighat Yasmeen.
(Interruption)

جناب مسند نشین: ورکوم ټائم کنه نو۔

محترمہ نگهت یاسمین اورکزئی: کورم جناب سپیکر صاحب، جناب چیئرمین صاحب، ته سپیکر نه ئې، ته د دې کرسئی لائق نه ئې، د دې د پاره ته د دې کرسئی لائق نه ئې چې ما چې کورم نشاندهی اوکړه، هغه وخت کښې خلق نه وو او تا ته د هغوی د قرارداد-----

جناب مسند نشین: میډم! کسان پورا وو۔

محترمہ نگهت یاسمین اورکزئی: یو منټ، کورم پورا نه وو۔

جناب مسند نشین: بنه پورا وو۔

محترمہ نگهت یاسمین اورکزئی: کورم پورا نه وو، پورا نه وو۔

جناب مسند نشین: ځه بس ټهیک ده ځه۔

محترمہ نگهت یاسمین اورکزئی: دا سې د هغه برساتی مینډکان لګیا دی۔

جناب مسند نشین: کوئسچن ته راځې؟ کوئسچن نمبر 15213، محترمہ نگهت یاسمین۔

محترمہ نگهت یاسمین اورکزئی: زۀ خپل کوئسچن به کومه، زه به خپل کوئسچن کومه لیکن دې چیئر نه تاسو ما ته سحر وئیل، تاسو سحر ریکویسټ اوکړو چې دا بلونه ما ته پاس کړه او د هغې نه پس تاسو قرار داد واغستو او تاسو ما سره غداری کړې ده۔

Mr. Chairman: Question No. 15213-----

(Pandemonium)

Mr. Chairman: Ms. Nighat Yasmeen-----

(Pandemonium)

Mr. Chairman: Question No. 15213, lapsed.

(Pandemonium)

Mr. Chairman: Question No. 15264, Ms. Humaira Khatoon.

(Pandemonium)

جناب مسند نشین: محترمہ حمیرا خاتون!

* 15264 _ محترمہ حمیرا خاتون: کیا وزیر سماجی بہبود ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) مالی سال 22-2021 کے بجٹ میں محکمہ سماجی بہبود کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی ہے؛

(ب) رواں مالی سال کی پہلی ششماہی کے دوران کتنی رقم ریلیز ہوئی ہے اور اس میں اب تک کتنی رقم خرچ ہوئی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؛

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں محکمہ کو جاری شدہ رقوم کی مالیت کیا ہے، نیز گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ جاری شدہ رقوم منقضی ہوئی ہیں، اگر ہاں تو اس کی تفصیل کیا ہے اور رقم منقضی ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

جناب انور زیب خان (وزیر سماجی بہبود) (جواب وزیر قانون نے پڑھا): (الف) مالی سال 2021-22 کے بجٹ میں محکمہ سماجی بہبود کے لئے مختص رقوم کی تفصیل ضمیمہ (الف) پر لف ہے۔

(ب) رواں مالی سال کی پہلی ششماہی کے دوران ریلیز اور خرچ شدہ رقوم کی تفصیل ضمیمہ (الف) پر لف ہے۔

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں محکمہ سوشل ویلفیئر خیبر پختونخوا کو جاری شدہ رقوم میں سے جو رقوم منقضی ہوئی ہیں بمعہ وجوہات تفصیل ضمیمہ (ب) پر لف ہے۔ ذیلی محکمہ سوشل ویلفیئر کی منقضی رقوم کی تفصیل ضمیمہ (ج) پر لف ہے۔ ڈسٹرکٹ سوشل ویلفیئر آفس کی منقضی رقوم کی تفصیل ضمیمہ (د) پر لف ہے۔ (لف شدہ تفصیلات ایوان کو فراہم کی گئیں)

محترمہ حمیرا خاتون: جی شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، میرے سوال کے جواب میں جو جواب دیا گیا ہے وہ تو کچھ حد تک قابل قبول ہے لیکن۔۔۔۔

(شور)

جناب مسند نشین: جی حمیرا خاتون!

محترمہ حمیرا خاتون: جی منسٹر صاحب توجہ دیں تو میں سوال کروں ناں۔

(شور)

محترمہ حمیرا خاتون: منسٹر صاحب!

(شور)

جناب مسند نشین: جی حمیرا خاتون، مائیک On کریں۔

(شور)

Mr. Chairman: Order in the House, please.

محترمہ حمیرا خاتون: جی منسٹر صاحب! آپ پلیز میرا سوال تو سنیں ناں۔ آپ یہ ڈرامہ ذرا چھوڑ کر اس سوال کے جواب کی طرف آ جائیں۔

(شور)

Mr. Chairman: Order in the House, please. Ji Madam!

محترمہ حمیرا خاتون: جی چیئر مین صاحب، میرے سوال کے جواب میں جو بتایا گیا ہے، اس میں جو Child Protection and Welfare Commission کا جو فنڈ انہوں نے رکھا ہے، وہ نہایت محدود ہے اور جیسا کہ ہم یہاں پہ آئے روز یہ کہتے رہتے ہیں کہ بچوں کے انتہائی بہت زیادہ مسائل ہیں اور بچوں کا جو Child Protection Commission ہے، اس کا فنڈ اس قابل نہیں ہے کہ وہ ان مسائل کو Cover کر سکے، لہذا اس کے فنڈ میں اضافہ ہونا چاہیئے۔ دوسری جو بات ہے وہ KP Commission on the Status of Women کے لئے جو فنڈ رکھا گیا ہے جو کہ خواتین کے لئے جو قانون ساز ایک ادارہ ہے، وہاں پہ خواتین کے مسائل کو ڈسکس کیا جاتا ہے، ان کے مسائل کی آگاہی دی جاتی ہے اور اس پر کام ہوتا ہے لیکن اس کا بھی یہاں پہ موجودہ رکھا گیا جو فنڈ ہے وہ نہایت کم ہے، لہذا میری یہ درخواست ہے منسٹر صاحب سے کہ اس کی ذرا تھوڑی وہ تفصیل بیان کریں کہ ان کے فنڈ میں اضافے کا کچھ ہو سکتا ہے، ممکن ہے کہ نہیں؟

جناب مسند نشین: سپلیمنٹری، میر کلام صاحب۔

جناب میر کلام خان: تھینک یو، چیئر مین صاحب۔ سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ کے حوالے سے یہ کوسچن ہے اور نارتھ وزیرستان میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ نے اسی سال ایک روپیہ بھی نہیں رکھا ہے اور وہاں پہ نہ خرچ کیا ہے، تو جناب سپیکر، اگر منسٹر صاحب یا کوئی دوسرا بندہ جواب دیتا ہے تو نارتھ وزیرستان کے

حوالے سے بھی یہ کہہ دیں کہ وہاں پہ سوشل ویلفیئر کے حوالے اسی سال کیوں پیسے نہیں رکھے گئے ہیں؟ تھینک یو، چیئر مین صاحب۔

جناب مسند نشین: نعیمہ کشور صاحبہ، محترمہ نعیمہ کشور صاحبہ۔

محترمہ نعیمہ کشور خان: شکریہ، جناب سپیکر صاحب۔ منسٹر صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ اس سال جو ضم اضلاع ہیں، ان میں کچھ دستکاری سنٹرز ہم بنائیں گے، اس کا کیا Status ہے؟ اس حوالے سے بھی ہمیں جواب دیا جائے۔ مجھے منسٹر صاحب نظر نہیں آ رہے اور تھوڑا سا دل بڑا کریں، ایک منٹ میری ایک ریکویسٹ سن لیں۔ یہاں پہ قرارداد لائی گئی جو الیکشن کمشنر کے حوالے سے ہے، اس کے حوالے سے میں صرف اتنا عرض کروں، ان کی میجارٹی ہے، پاس کر سکتے ہیں، اس پہ ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن جو بھی قرارداد لانا چاہیں لیکن الیکشن کمیشن کا عہدہ سپریم کورٹ کے جج کے برابر ہے اور اس پہ تین سال سزا ہے اور Contempt of Court کے مترادف ہے۔ اگر اس نے ایکشن لیا تو Member disqualify بھی ہو سکتا ہے اور تین سال اس کو سزا بھی ہو سکتی ہے، تو اس کے خلاف کوئی اسمبلی قرارداد نہیں لا سکتی اور دوسری بات اس الیکشن کمشنر کو کسی چور، کسی ڈاکو، کسی اپوزیشن نے Recommend نہیں کیا، نہ اس نے اس کو تعینات کیا ہے، اس کو اسی حکومت نے تعینات کیا ہے اور جو قرارداد لائی گئی ہے۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: میڈم، کوئسچن آپ کا ہو گیا، پوائنٹ آپ کا آ گیا۔ جی، Minister concerned.

جناب فضل شکور خان (وزیر قانون): بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔ سر، میڈم نے جو سوال کیا ہے، انہوں نے خود ہی کہا ہے کہ وہ کافی حد تک مطمئن ہیں لیکن انہوں نے دو جو ان کے ہیں Child Protection اور میرے خیال میں Status of Women کے بارے میں انہوں نے کہا کہ اس میں فنڈ ہے، وہ کم رکھا گیا ہے، تو میں میڈم کو یہ کہتا ہوں کہ ان کی اچھی Suggestion ہے، ان شاء اللہ تعالیٰ میں منسٹر صاحب سے بھی بات کروں گا کہ اس میں ہم فنڈز زیادہ کریں کیونکہ یہ واقعی بہت ضروری ہے۔ چونکہ پچھلی دفعہ بھی جب اسمبلی کا سیشن تھا جو Child Protection کے بارے میں کافی بڑی بحث ہوئی ہے، تو اس پہ ان شاء اللہ تعالیٰ ہم کوشش کریں گے کہ زیادہ سے زیادہ فنڈز دیں۔ ایم پی اے صاحب نے وزیرستان کے بارے میں بات کی ہے، تو سر، میری ریکویسٹ ہو گی کیونکہ اس کوئسچن سے اس طرح Directly وہ جواب نہیں بن رہا، تو اگر یہ فریش کوئسچن اس بارے میں لے آئیں۔ میڈم سے بھی

میری ریکویسٹ ہے کہ اگر وہ بھی فریش کوئسچن لے آئیں، یہ جو آخر میں انہوں نے کیا تو اس کا جواب پھر ڈیپارٹمنٹ Fully طور پہ دے دے گا۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی میڈم۔

<u>محترمہ حمیرا خاتون</u>: منسٹر صاحب، آپ کا بہت بہت شکریہ۔ ایک اور میری تجویز یہ ہے کہ یہ دونوں جو ڈیپارٹمنٹس ہیں ان میں یہ جو ایک ہے Child Protection Welfare چونکہ یہ اب ہر ضلع کا ایک مسئلہ بنتا جا رہا ہے، بچوں کے مسائل کا، لہذا میری یہ ایک اہم تجویز ہے اور اس کو میرے خیال میں گورنمنٹ کو ماننے میں لیت ولعل نہیں ہونی چاہیئے کہ وہ اس میں ضرور ہر ضلع کی سطح پہ Child Protection Commission کے آفسز ہونے چاہئیں کہ وہاں پہ وہ Aware ہوں۔ سوشل ویلفیئر کے ڈیپارٹمنٹ کے آفسز ہیں ڈسٹرکٹ کی سطح پہ، اگر اسی میں آپ لوگ اس کو Identify کریں اور Child Protection Commission کے آفسز بھی جو ہیں، انہی کا بھی وہاں پہ قیام ہو کہ وہ قریب ترین اضلاع کے اندر، بچوں کے مسائل جو قریب آئیں تو وہ اسی میں نشاندہی کریں۔ شکریہ۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی شوکت علی یوسفزئی صاحب۔

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور</u>: جی سر، یہ Already ڈپٹی کمشنرز صاحبان کو یہ ٹاسک دے دیا گیا ہے، ان کو فوکل پرسن بنایا گیا ہے ہر ڈسٹرکٹ کے اندر اور ان کے نیچے باقاعدہ اب یہ کوشش ہو رہی ہے کہ وہاں پہ سوشل ویلفیئر کے کچھ ہیومن رائٹس کے کچھ اس طرح یہ مل کر کوئی ایسا Setup بنایا جائے جہاں پہ یہ ساری چیزیں دیکھیں، تو یہ ان کے نالج کے لئے ہے کہ ہر ڈسٹرکٹ میں ڈپٹی کمشنر کو فوکل پرسن بنایا گیا ہے اور ان شاء اللہ Next week ان کی میٹنگ بھی ہم نے بلائی ہے اور ان کو وہ Task بھی دیں گے اور ساتھ ساتھ یہ بھی ہوگا کہ جتنے بھی ہمارے ڈسٹرکٹس ہیں، ان میں ہم ایک Box رکھیں اور اس میں جہاں بھی کوئی Violation ہو رہی ہے، جہاں پہ بھی Child abuse کے حوالے سے اور کوئی تجاویز ہوں، جو بھی ہو، اس Box کے اندر ڈالے جائیں گے اور Monthly اس کی Review meeting ہو گی، تو یہ اچھی تجویز ہے اور اس پہ ان شاء اللہ کام ہو رہا ہے۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی میڈم۔

<u>محترمہ حمیرا خاتون</u>: چیئرمین صاحب، DCSWs جو بنائی گئی ہیں، یہ Commission on the Status of Women کے Under جو ہیں تو وہ DCSWs بالکل فعال نہیں ہیں اور میرے خیال

میں خواتین کے بنیادی ضلعوں کی سطح پہ مسائل کے حل کے لئے DCSWs کا بنیادی کردار ہے، لہذا DCSWs کو فوری طور پہ بحال کیا جائے اور ان کو تھوڑا Empower بھی کروائیں۔

<u>جناب مسند نشین:</u> جی منسٹر صاحب۔

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور:</u> ٹھیک ہے، بالکل اچھی تجویز ہے اور یہ بنایا اسی لئے گیا تھا تاکہ Workplace پہ اور ان پہ بہتری آسکے۔

<u>جناب مسند نشین:</u> ٹھیک ہے۔

Question No. 15376, Mr. Sirajuddin Sahib, Sirajuddin Sahib, Sirajuddin Sahib. (Not present) lapsed. Question No. 15492, Mr. Ahmad Kundi Sahib. (Not present)

غیر نشاندار سوالات اور ان کے جوابات

15216 _ <u>جناب خوشدل خان ایڈوکیٹ:</u> کیا وزیر انتظامیہ ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) شاہی مہمان خانہ سول آفیسرز میس اور محکمہ کے زیر نگرانی ریسٹ ہاؤسز میں فی الوقت ملازمین کی تعداد کتنی ہے، ان کی تفصیل فراہم کی جائے؛

(ب) مذکورہ ہاؤسز کی سالانہ آمدنی کتنی ہے، اس کی تفصیل سال 2017 سے لے کر 2019 تک دی جائے۔ نیز یہ بھی بتایا جائے کہ مذکورہ ہاؤسز میں کمروں کی الاٹمنٹ مستقل بنیادوں پر کی جاتی ہے؟

<u>جناب محمود خان (وزیر اعلیٰ):</u> (الف) <u>شاہی مہمان خانہ:</u> شاہی مہمان خانہ میں موجودہ وقت میں مختلف نوعیت کے مختلف گریڈز کے ملازمین تعینات ہیں جس کی کل تعداد 26 ہے جن میں سے 16 محکمہ انتظامیہ کا عملہ ہے جبکہ بقایا 10 ملازمین محکمہ مواصلات و تعمیرات سے تعینات ہیں۔

<u>سول آفیسرز میس:</u> سول آفیسرز میس میں موجودہ وقت میں مختلف نوعیت کے مختلف گریڈز کے ملازمین کام کر رہے ہیں جس کی تعداد 38 ہے جو کہ محکمہ انتظامیہ کا عملہ ہے۔

(ب) <u>شاہی مہمان خانہ</u>

شاہی مہمان خانہ کی سالانہ آمدن مالی سال کے حساب سے درج ذیل ہے:

1)	آمدنی جولائی 2016 تا جون 2017	1297900/- روپے
2)	آمدنی جولائی 2107 تا جون 2018	1838245/- روپے
3)	آمدنی جولائی 2018 تا جون 2019	1973247/- روپے

نیز مذکورہ شاہی مہمان خانہ میں کمروں کی رہائش دو قسم کی ہوتی ہے جس میں اول Transitional Basis پر APUGs Officers سکیل 17 تا بالا کے آفیسرز اور PCS صرف گریڈ 20 اور بالا کے افسران کو تین ماہ قابل توسیع کمرے دیئے جاتے ہیں۔ مزید برآں شاہی مہمان خانہ میں عارضی طور پر یومیہ سرکاری اہلکاران، عوامی نمائندگان وغیرہ کے لئے بھی Reservation کی جاتی ہے۔

<u>سول آفیسرز میس:</u> سول آفیسرز میس کی سالانہ آمدن سال کے حساب سے درج ذیل ہے:

1)	آمدنی جولائی 2016 تا جون 2017	4553100/- روپے
2)	آمدنی جولائی 2017 تا جون 2018	4816910/- روپے
3)	آمدنی جولائی 2018 تا جون 2019	4382810/- روپے

سول آفیسرز میس کمروں کی الاٹمنٹ مستقل بنیادوں پر نہیں ہوتی بلکہ اس میں رہائش باقاعدہ Reservation کے ذریعے ہوتی ہے۔

15213 _ <u>محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی:</u> کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ موجودہ حکومت نے ضلع اورکزئی (سابقہ فاٹا) محکمہ آبپاشی کے شعبے کے لئے ترقیاتی فنڈز مختص کئے گئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو:

(i) مذکورہ محکمے کے لئے کل کتنا فنڈ مختص کیا گیا ہے؛

(ii) مذکورہ محکمے کو کتنا فنڈز ریلیز کیا گیا ہے؟

<u>جناب ارشد ایوب خان (وزیر آبپاشی):</u> (الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے۔

(ب) جی ہاں۔ مذکورہ محکمے کے لئے کل رقم 226.991 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں اور کل 226.991 ملین روپے ریلیز کئے گئے ہیں جس میں 82.609 ملین روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:

Detail of fund allotment, release and expenditure for the year (2021-22)

ADP/AIP	**Name of Scheme**	**Fund Allocated (M)**	**Fund Release (M)**	**Expenditure up to date (M)**
2290	192014-190089 River Training	50.129	50.129	3.192

	Works on Main Rivers in Tribal Districts (MA)(A)PDWP 08/10/19			
2291	19201-190090 Construction of Potential Surface Irrigation Scheme in Tribal district (2021-22)(A)	33.379	33.379	0.335
2292	Construction of Check dams/Storage Reservoirs in Tribal district (MA)(192016)(A)	32.500	32.500	8.820
2293	Solarization of Existing Irrigation Tube Wells in Tribal districts (MA)ADP No. 2293/192017-190092(2021-22)(A)	6.400	6.400	1.359
2322	195191 Construction of check dams/storage of reservoirs on need basis across merged districts (A)	28.00	28.00	23.169
2324	195195 Constant/impt of irr: channels/water ponds on need basis (A)	25.583	25.583	22.294
2325	195196-Need Assessment and constant of new solar tube wells	41.00	41.00	20.275

	and solarization of existing tube wells (A)			
2328	195199-Institutional strengthening capacity building and constant: of official setup of irrigation department (Umbrella)(A)	10.00	10.00	3.165
Total		226.991	226.991	82.609

-sd-
Executive Engineer

15376 _ جناب سراج الدین: کیا وزیر برائے امداد، بحالی و آباد کاری ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران گریڈ 17 اور اس سے بالا سکیل کے افسران کو اضافی چارج کے تحت مختلف پوسٹوں پر تعینات کیا گیا ہے؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو محکمہ میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران گریڈ 17 اور اس سے بالا سکیل کے جن افسران کو اضافی چارج کے تحت مختلف پوسٹوں پر تعینات کیا گیا ہے، ان کے نام، سکیل اور اضافی پوسٹوں پر خدمات کا دورانیہ کیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے۔ نیز گزشتہ دو سالوں کے دوران محکمہ ہذا میں بھرتی ہونے والے ملازمین کی سکیل وار تعداد کیا ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمد اقبال خان (وزیر امداد، بحالی و آباد کاری): (الف) ہاں۔

(ب) گزشتہ پانچ سالوں کے دوران محکمہ ہذا میں درجہ ذیل گریڈ 17 افسران کو اضافی چارج کے تحت مختلف پوسٹوں پر تعینات کیا گیا ہے۔

(1) اکرام خان سول ڈیفنس آفیسر (BPS-17) پشاور کو ڈیفنس آفیسر سوات کا اضافی چارج 02-10-2020 سے 08-02-2021 تک دیا گیا۔

(2) عفار خان سول ڈیفنس آفیسر (BPS-17) مردان کو سول ڈیفنس آفیسر چارسدہ کا اضافی چارج 22-03-2021 سے 08-06-2021 تک دیا گیا۔

1۔ ریسکیو1122: گزشتہ دو سالوں کے دوران محکمہ ہذا کے ماتحت ریسکیو1122 میں بھرتی ہونے والے ملازمین کی سکیل وار تعداد Annex-1 پر لف ہے۔

2۔ سول ڈیفنس: گزشتہ دو سالوں کے دوران محکمہ ہذا کے ماتحت سول ڈیفنس خیبر پختونخوا میں پانچ نائب قاصد اور دو چوکیدار بھرتی کئے گئے جن کی تفصیل Annex-II پر لف ہے۔

3۔ پی ڈی ایم اے: گزشتہ دو سالوں کے دوران محکمہ ہذا کے ماتحت پی ڈی ایم اے میں 02 جونیئر کلرک (BPS-11) سن کوٹہ، 3 نائب قاصد (BP-3)، 04 چوکیدار (BPS-3)، 01 مالی (BPS-03) اور 02 ڈرائیور (BPS-6) اقلیتی کوٹہ میں بھرتی ہوئے ہیں۔ BPS-7 سے لیکر BPS-17 تک تمام خالی آسامیاں ETEA کے ذریعے مشتہر کر دی گئی ہیں جس پر پشاور ہائی کورٹ کی طرف سے مکمل پابندی ہے جن کی تفصیل Annex-III لف ہے۔(لف شدہ تفصیلات ایوان کو فراہم کی گئیں)۔

15492 _ جناب احمد کنڈی: کیا وزیر آبپاشی ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) ارسا معاہدے (IRSA Accord) کے مطابق صوبہ خیبر پختونخوا کو پانی کا کتنا فیصد حصہ دیا جاتا ہے؛

(ب) متعلقہ پانی کو صوبے کے کن کن اضلاع میں استعمال کیا جاتا ہے۔ نیز غیر استعمال شدہ پانی کونسا صوبہ اور کتنا استعمال کرتا ہے، تفصیل فراہم کیا جائے؟

جناب ارشد ایوب خان (وزیر آبپاشی): (الف) ارسا معاہدے (IRSA Accord) کے مطابق صوبہ خیبر پختونخوا کو پانی کا حصہ 8.78 ملین ایکڑ فٹ ہے۔

(ب) صوبے میں سوات ریور کینال سسٹم، کابل ریور کینال سسٹم، انڈس کینال سسٹم، دوسرے کینالز سسٹم اور سول ان گیجز کینال سسٹم کا حصہ 8.78 ملین ایکڑ فٹ ہے جن میں سے 6.385 ملین ایکڑ فٹ پانی صوبہ استعمال کرتا ہے جو اپنے حصے سے کم پانی استعمال کرتا ہے اور باقی ماندہ 2.395 ملین ایکڑ فٹ پانی صوبہ پنجاب کو جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	کینالز	حصہ	استعمال شدہ پانی	بقایا پانی
1	سوات ریور کینال سسٹم	2.09	2.1273	0.0373
2	کابل ریور کینال سسٹم	0.64	0.738	0.098
3	انڈس کینال سسٹم	2.82	1.7728	(-)1.0472

0.3655	0.5955	0.23	دوسرے کینالز سسٹم	4
(-)1.8486	1.1514	3.00	سول ان گیجز کینال سسٹم	5
(-) 2.395	6.385	8.78	ٹوٹل	*

اراکین کی رخصت

Mr. Chairman: Item No. 3, 'Leave Applications':

جناب عبدالکریم، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب سردار خان، ایم پی اے، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب قلندر خان لودھی، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب شکیل احمد، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب میاں شرافت علی، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب نثار احمد خان، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب انور زیب خان، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب کامران بنگش، آج کے لئے یکم اگست۔۔۔۔

(شور)

جناب مسند نشین: House in order, please. جناب بابر سلیم سواتی، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب ملک شاہ محمد خان، دو یوم، یکم اور دو اگست؛ جناب ارشد ایوب خان، آج کے لئے؛ جناب مفتی عبیدالرحمان، یکم اگست، آج کے لئے؛ جناب لائق محمد خان، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب روی کمار، آج کے لئے، یکم اگست؛ جناب شفیع اللہ صاحب، آج کے لئے، یکم اگست۔

Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

Mr. Chairman: Leave is granted.

تحریک التواء

Mr. Chairman: Item No. 6, 'Adjournment Motions': Ms. Naeema Kishwar Khan, MPA, to please move her adjournment motion No. 438, in the House. Ms. Naeema Kishwar Sahiba.

محترمہ نعیمہ کشور خان: شکریہ، جناب سپیکر۔ اسمبلی کی معمول کی کارروائی روک کر اس اہم مسئلے پر بحث کرنے کی اجازت دی جائے، وہ یہ کہ صوبے میں مون سون کی بارشوں سے پیدا ہونے والی صورتحال پر بحث کی جائے۔

سپیکر صاحب، بہت زیادہ بارشیں ہوئی ہیں اور اس سے بہت سارے لوگ بے گھر ہوئے ہیں، بہت زیادہ نقصانات ہوئے ہیں، تو میرے خیال میں اگر اس پر بحث کی جائے اور جو مسائل ہوئے ہیں، ان

پہ تفصیلی بحث کی جائے تو مہربانی ہو گی۔ منسٹر صاحب سے، اگر اس کو منظور کیا جائے بحث کے لئے تو مہربانی ہو گی۔

جناب مسند نشین: جی منسٹر صاحب۔

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور): جناب سپیکر، یہ بالکل اس صوبے کے اندر بارشوں نے کافی نقصانات بھی کئے ہیں اور اس صوبے کے وزیر اعلیٰ کو میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے نہ صرف یہ کہ اپنے صوبے کے لئے بلکہ بلوچستان کے لئے بھی کافی امدادی سامان بھیج دیا ہے، تو بالکل اس کو Admit کریں، اس پہ بحث ہونی چاہیئے اور صوبے میں کیونکہ اب تک تقریباً کوئی بیانوے (92) افراد جاں بحق ہوئے ہیں اور سو (100) کے قریب زخمی ہیں، اسی طرح بہت سارے گھر Damage ہوئے ہیں، تو بالکل اس پہ بحث ہونی چاہیئے۔

Mr. Chairman: The question before the House is that the adjournment motion, moved by the honourable Member, may be admitted for detailed discussion? Those who are in favour of it may say ‘Yes’ and those who are against it may say ‘No’.

(The motion was carried)

Mr. Chairman: The ‘Ayes’ have it. Adjournment motion is admitted for detailed discussion.

توجہ دلاؤ نوٹس

Mr. Chairman: Item No. 7, ‘Call Attention Notices’: Mr. Ikhtiar Wali, MPA, to please move his call attention notice No. 2429, in House. Mr. Ikhtiar Wali, MPA, please.

جناب اختیار ولی: سپیکر صاحب، آپ نے پہلے وہ قرارداد پیش کی تو پہلے اس پہ بحث نہ کر لیں۔

جناب مسند نشین: Move کر لیں، پھر کر لیں بحث ناں۔

جناب اختیار ولی: وہ میرے خیال میں بہت ضروری ہے۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے، کر لیں پھر ناں۔

جناب اختیار ولی: کیونکہ مجھے ایسا معلوم ہو رہا ہے کہ یہ دوست جو ہیں یہ ایوان کا ماحول جان بوجھ کر، بلکہ اس صوبے کا ماحول خراب کرنا چاہتے ہیں۔

جناب مسند نشین: ایم پی اے صاحب، یہ دو کال اٹنشنز ہیں، یہ لے لیں اس کے بعد بحث کریں اس پہ۔

جناب اختیار ولی: ٹھیک ہے، میں اس پہ پاکستان مسلم لیگ نون کا مؤقف دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے، دے دیں پھر۔

جناب اختیار ولی: اس کے بعد پھر آپ رائے شماری اگر کرانا چاہتے ہیں تو پھر وہ بعد میں دیکھیں گے۔

جناب مسند نشین: ٹھیک ہے۔

جناب اختیار ولی: جناب سپیکر، میں وزیر برائے محکمہ توانائی و برقیات کی توجہ ایک اہم مسئلے کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ ملاکنڈ تھری پراجیکٹ کے ملازمین جو کہ کافی عرصہ سے سراپا احتجاج ہیں، ملاکنڈ تھری پراجیکٹ چونکہ ایک مستقل اور منافع بخش ادارہ ہے اور ہر چار ماہ بعد منافع بخش اداروں میں ایک بونس بھی دیا جاتا ہے جو کہ سالانہ تین بونس حسب قانون و لیبر لاء ملازمین کو دیئے جاتے ہیں، لہذا صوبے اور پلانٹ کے وسیع تر مفاد میں محکمہ پی اینڈ ڈی ملازمین ملاکنڈ تھری کے ساتھ براہ راست کنٹریکٹ کرے جس میں ملاکنڈ تھری کے تمام ملازمین کی ملازمت، تنخواہوں، تحفظ، ان کو تحفظ حاصل ہو سکے اور سالانہ اینکریمنٹ کے ساتھ ان ملازمین کو اپنے بقایا جات بھی ادا کئے جائیں جیسا کہ ان کے اپنے Operation and maintenance اور رولز کے ساتھ متفقہ میٹنگ میں سفارشات پیش کی گئی تھیں۔

جناب سپیکر، یہ تقریبا کوئی ڈھائی سو ملازمین ہیں اور تقریباً چودہ سال سے یہ لوگ ملاکنڈ تھری میں ملازمت کر رہے ہیں اور یہ اتنے اچھے اور پیشہ ورانہ طریقے سے اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں کہ سالانہ دو ارب روپے سے زیادہ یہ منافع کما کر دے رہے ہیں۔ یہ تمام ملازمین High skilled ملازمین ہیں، یہ باقاعدہ ایک Trained اور Experienced اور High skilled لوگ ہیں تو ان کو ضائع ہونے سے بچانا ضروری ہے۔ یہ ملازمین پیڈو کے جو دیگر پاور ہاؤسز ہیں، جو دیگر پراجیکٹس ہیں، ان میں بھی یہ چلانے میں اور اس کی مرمت اور Maintenance میں یہ اپنی باقاعدہ سپورٹ دیتے ہیں اور بد قسمتی یہ ہے کہ ان ملازمین کو نہایت کم تنخواہ اور مراعات کے بغیر ایک ٹھیکیدار کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے، نہ ان کا جاب سٹرکچر ہے اور نہ ہی ان کے مستقبل کی کوئی ضمانت ہے، تو جناب سپیکر، میری گزارش ہے کہ ان کو باقاعدہ ریگولرائز کر کے حکومت ان کے ساتھ بیٹھے اور موجودہ سسٹم میں اس پراجیکٹ کے ملازمین کو پیڈو کے ملازمین کی طرز پر باقاعدہ سروس سٹرکچر مرتب کرے اور تمام ملازمین ملاکنڈ تھری کو مستقل کرنے کے احکامات جاری کئے جائیں۔ تھینک یو، آنریبل سپیکر۔

جناب مسند نشین: جی منسٹر صاحب۔

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور): جناب سپیکر!

(مداخلت)

جناب مسند نشین: بنه بابک صاحب څه وائی؟

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: بنه جی، بنه۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب!

جناب سردار حسین: جناب چیئرمین صاحب، مهربانی۔ جناب چیئرمین صاحب، ملاکنډ تهری زمونږه هغه پراجیکټ دے چې اکاسی (81) میګاواټ بجلی جناب چیئرمین صاحب، ملاکنډ تهری پیدا کوی او دا د ایم ایم اے د حکومت یو پراجیکت وو او بیا کله چې د اے این پی حکومت راغے جناب چیئرمین صاحب، د دې فنکشن شروع شو، Inauguration ئے اوشو۔ جناب چیئرمین صاحب، په هغه وخت کښې چې کوم ټیکنیکل سټاف وو یا باقی سټاف وو، هغه په دې غرض Hire شوے وو چې ظاهره خبره ده چې پاور جنریشن چې دے دا د پختونخوا یو ډیر زیات Potential دے او زمونږ د آمدن ډیره لویه ذریعه ده، جناب چیئرمین صاحب، دا ملاکنډ تهری پراجیکټ دے، دا په چوبیس ګهنټو کښې بهتر (72) لاکه پرافټ جناب چیئرمین صاحب، دا ورکوی، اوس دا بیا د هر پینځه کالو د پاره پچهتر (75)کروړ روپئی باندې دا ټهیکیدار ته ورکړلے شوے دے ټهیکیدار ته او د یکښې ډیر لوئې کرپشن روان دے جناب چیئرمین صاحب، خو دا خو خوش قسمتی ده چې د 2013 نه واخلئ تر 2022 پورې چې دا نن زه ستاسو په وړاندې ولاړ یمه او په دې موضوع خبره کوم جناب چیئرمین صاحب، د کروړونو اربونو روپو کرپشن په دې پراجیکټ کښې روان دے۔ چې کوم Maintenance دے یا Repair دے جناب چیئرمین صاحب، هغه هم هغه ایمپلائز کوی د کوم د پاره چې اختیار ولی صاحب نن کال اټینشن راوړے دے چې هغه ملازمان د Permanent شی۔ جناب چیئرمین صاحب، تاسو اوګورئ چې دا واړه واړه پاور هاؤسز دا په ټوله صوبه کښې چې روان دی چې دا ایمپلائز چې زمونږه اوس Trained دی، دا Skilled دی جناب چیئرمین صاحب، تاسو اوګورئ یو طرف ته چې دا حکومت چې کوم ټینډر کیږی د پارټس د پاره، پیپر کښې هغه

پارټس چې دی هغه چائنا وی خو جناب چیئرمین صاحب، دا د ریاست مدینې نعره چې وهی، دا ټولئ دنیا ته چې ګوتې نیسی چې دا غله دی، دغه سپیئر پارټس چې دی هغه په ګجرو ګړهئ کښې جوړیږی، دا زه Floor of the House وایم، Floor of the House وایم چې ټینډر چې دے دا د چائنا د پارټس کیږی او پارټس چې دی دا په ګجرو ګړهئ کښې جوړیږی۔ جناب سپیکر، تاسو سوچ اوکړئ چې پچهتر (75)کروړ روپئی دوئ ټهیکیدار له برائے نام ورکوی، د ټهیکیدار هیڅ کار نشته۔ جناب چیئرمین صاحب، دلته ظاهره خبره ده نیب Blackmail دے ، الیکشن کمیشن Blackmail دے ، اینټی کرپشن د دوئ په خپل لاس کښې دے جناب سپیکر، چې په دې لس کاله کښې چونکه دا خو یو منصوبه راغلله، په اربونو کهربونو روپو چې کوم کرپشن روان دے جناب سپیکر، پکار دا ده په ځائې د دې چې دا ټول هاؤس بیا ځی د نیب مخې ته احتجاجونه کوی، د اینټی کرپشن مخې ته احتجاجونه کوی، پکار دا ده چې دا حکومت دا ایمپلائز Permanent هم کړی او ځان پخپله احتساب ته پیش کړی، لکه ما اوس په دې حکومت، دوئ دې الزام اوګنړی چې ما پرې الزام اولګولو، پکار دا ده چې دوئ ورله یو پارلیمانی کمیټی جوړه کړی چې ته ټینډر د چائنا پارټس کوې او پارټس حاجی فضل الهیٰ ګجرو ګړهئ کښې جوړوی، نو زما چیلنج قبول کړئ، زما چیلنج قبول کړئ، فنانس منسټر صاحب دې پاځی، کمیټی د جوړه کړی، مونږه به ټولو خلقو ته اووایو، هغه ثبوت به راشی، ما دا حکومت چیلنج کړو چې دوئ پارټس د چائنا د حکومت ټینډر کوی او پارټس چې کوم دے هغه په ګجرو ګړهئ کښې جوړوی، زه به هله اومنم چې دوئ د کرپشن خلاف دی چې دوئ دلته یو پارلیمانی کمیټی جوړه کړی او د دې ټول هاؤس نه پکښې ملګری واخلئ جناب چیئرمین، سپیشل کمیټی دې جوړه شی، سپیشل کمیټی دې جوړه کړی جناب چیئرمین صاحب، زه دا حکومت چیلنج کومه که دوئ په دې پراجیکټ کښې کرپشن نه وی کړے نو دوئ دې کمیټی جوړه کړی۔

جناب مسند نشین: جی عنایت صاحب۔

جناب عنایت اللہ: جناب چیئرمین صاحب، میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ جو ملاکنڈ تھری کے ملازمین کی طرف سے ہے کہ ان کے کنٹریکٹ کو بھی براہ راست ملازمین کا کنٹریکٹ کیا جائے، ان کو Benefits

دیئے جائیں، یہ ایک سلسلہ چل نکلا ہے اور جتنے جہاں جہاں کنٹریکٹ ملازمیں ہیں، چاہے وہ کنسلٹنٹ کے ساتھ کام کرتے ہیں، چاہے وہ گورنمنٹ کے ساتھ کام کرتے ہیں، چاہے وہ پراجیکٹس کے اندر کام کرتے ہیں، کیونکہ جب ایک مرتبہ یہ سلسلہ چل نکلا کہ آپ نے اس ہاؤس کے اندر لوگوں کو ریگولرائز کر دیا، ان کو Benefits دے دیئے، ان کے مسائل حل کر دیئے تو ہر طرف سے ابھی یہ آوازیں اٹھ رہی ہیں، یعنی ایک طرف یہ ملاکنڈ تھری کے ملازمین ہیں، آپ کی اسمبلی کے سامنے پھر سوشل ویلفیئر کے جو پراجیکٹ ملازمین، Three to four hundred کے Around وہ بھی بیٹھے ہیں، اس طرح آپ کے Erstwhile FATA کے پراجیکٹس کے ملازمین بھی آج کل مختلف جگہوں پہ احتجاج کر رہے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ آپ کے جو NCHD (National Commission for Human Development) کے ٹیچرز تھے، سابقہ ٹیچرز تھے اور اب بھی ٹیچرز ہیں، وہ بھی ڈیمانڈ کر رہے ہیں۔ Basic Education Community Schools کے ملازمین بھی ڈیمانڈ کر رہے ہیں، تو یہ سلسلہ جو ہے یہ ایک جگہ رکتا نہیں ہے۔ میرا خیال ہے کہ حکومت ملاکنڈ تھری کے جو ملازمین ہیں، ملاکنڈ تھری کے جو ملازمین ہیں، ان کو بھی سنے، یہ باقی جتنے ملازمین ہیں ان کو بھی سنے، Once for all اس مسئلے کا حل نکالے اور پھر چیزوں کو Streamline کرے، ایک مرتبہ ایک Omnibus Bill لا کر جتنے کنٹریکٹ اور پراجیکٹس ملازمین رہتے ہیں، جو کوالیفائی کرتے ہیں ریگولرائزیشن کے لئے، ان کو ریگولرائز کر دیا جائے اور اس کے بعد میرا خیال ہے کہ یہ جو کنٹریکٹ پہ Induction کا سلسلہ ہے اس کو ہمیشہ کے لئے بند کر دیا جائے۔ آپ اگر چاہتے ہیں کہ لوگ پبلک سروس کمیشن کے Through نہیں آ سکتے ہیں، آپ یہ سمجھتے ہیں کہ Autonomous bodies کا اپنا پروسیجر ہے تو یہ ساری چیزیں اپنی اپنی جگہ آپ Streamline کریں، یہ ساری چیزیں اپنی اپنی جگہ Streamline کریں، Once for all ایک Decision کریں تاکہ یہ جو سلسلہ شروع ہوا ہے گزشتہ دس پندرہ سالوں سے، اور حکومت ایک پراجیکٹ کے ملازمین کو ریگولرائز کرتی ہے، پھر دوسرے پراجیکٹ کے ملازمین کو ریگولرائز کرتی ہے اور اس طرح یہ سلسلہ آگے چل نکلتا ہے، جب آپ کام Selectively کریں گے تو یہ مسئلہ بالکل حل نہیں ہوگا۔ میں سمجھتا ہوں کہ اختیار ولی صاحب کا جو کال اٹنشن نوٹس ہے، اس کو ضرور توجہ دی جائے، اس پہ بات کی جائے، ملاکنڈ تھری ہمارا Important project ہے، اس کے اندر ایمپلائز کے Grievances ہیں، ان کو ایڈریس کیا جائے لیکن ساتھ ساتھ میں حکومت سے ریکویسٹ کرنا چاہوں گا کہ جتنے بھی

ملازمین مختلف پراجیکٹس کے کنٹریکٹ ملازمین اس وقت احتجاج پہ ہیں،ان کو سنے،ان کے مسائل کو حل کرے اور پھر کوئی ایسی پالیسی ریفارمز، کوئی ایسی قانون سازی کرے کہ یہ سلسلہ Once for all رک جائے۔ شکریہ جناب سپیکر۔

جناب مسند نشین: جی، لطف الرحمان صاحب۔

جناب لطف الرحمان: بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ شکریہ جناب سپیکر۔ اختیار ولی خان صاحب نے جو توجہ دلاؤ نوٹس ایوان میں پیش کیا ہے جناب سپیکر، عنایت اللہ صاحب نے بھی بات کی اس پہ، سردار حسین بابک صاحب نے بھی بات کی، دراصل بنیادی جو اس میں نکتہ ہے وہ یہ ہے کہ اگر اس کے لئے ایک کمیٹی بنائی جائے اور اس حوالے سے اس پہ بھرپور ڈسکشن ہو، جس طرح ملاکنڈ تھری کے ملازمین کے حوالے سے عنایت اللہ خان صاحب نے بات کی کہ اس طرح مسائل حل نہیں ہوں گے اور مزید گھمبیر ہوں گے جب تک اس کو سنجیدگی سے لینا ہوگا تو مسئلے کا حل نکلے گا اور ظاہر بات ہے کہ بار بار یہ پریکٹس کرنا کہ ملازمین کو کنٹریکٹ پہ لینا ہے، پھر اس کے بعد ان کو ختم کرنا، پھر اس کے بعد دوبارہ سے، آپ وہ سارا پراسیس دوبارہ سے کریں گے تو جو تجربہ ان ملازمین کو حاصل ہوگا، وہ بھی اپنی جگہ پہ رہ جائے گا۔ تو مقصد بنیادی یہ ہے کہ یہ تمام مسائل اور جس طرح اشارہ کیا عنایت اللہ خان صاحب نے کہ مختلف ڈیپارٹمنٹس کے لوگ اسی حوالے سے آپ سے احتجاج کریں گے، تو اگر اس کے لئے کمیٹی بنائی جائے اور تفصیلاً اس پہ غور ہو تو ان مسائل کا حل نکل سکتا ہے اور ہم اس نوٹس کے حوالے سے تائید کرتے ہیں اس بات کی اور یہی مسئلے کا حل ہو سکتا ہے جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، اس کے ساتھ ساتھ میں ایک دوسری بات کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ایوان ہے اور پورے صوبے کا یہ ایوان ہے، تمام ممبران نمائندہ بن کر اس ایوان میں آتے ہیں، تو اس میں ضروری ہے اور خاص طور پہ حکومت پر ذمہ داری پڑتی ہے کہ اگر وہ اس ایوان میں بیٹھتے ہیں اور اس ایوان کو چلانا ہوتا ہے سپیکر کے ساتھ، تو اس کو سنجیدگی کے ساتھ چلائے، یہ نہ ہو کہ جس انداز میں قرارداد آئی، یعنی چوری چھپے ایک قرارداد کو لانا اور اس کو ایوان سے پاس کرنا، تو یہ تو انتہائی اس ایوان کے ساتھ بھی زیادتی ہے جناب سپیکر، اور اس پورے قرارداد میں کوئی سنجیدگی نہیں ہے، اگر آپ لوگوں نے ملک کا چار سال میں، اگر آپ کی Selected حکومت نہ ہوتی تو معاشی صورتحال بھی آپ کی یہ نہ ہوتی، آئین اور قانون کے تحت آپ کی حکومت ختم کی ہے تو آپ اس کو کہتے ہیں Imported, imported حکومت، یعنی ایک عجیب سی بات ہے کہ آپ سامنے کھڑے ہو کر خود تو گریبان میں نہیں

دیکھتے لیکن دوسروں پہ جھوٹ کے ساتھ آپ ان پر الزامات لگانے کی کوشش کرتے ہیں، آپ کی غیر سنجیدگی کا یہ عمل ہے اور کیا پاکستان میں آپ سیاست کریں گے اور روز آپ سٹیج پر اتنے بڑے بڑے جھوٹ بولیں گے اور قوم سے جھوٹ بولیں گے، اپنی اسمبلیوں سے آپ جھوٹ بولیں گے، تو آپ سمجھتے ہیں کہ پھر اس سے ملک کامیاب ہو جائے گا، قوم کے فیصلے کوئی اچھے انداز میں ہونے لگیں گے اور یہ قوم شاید ترقی کرے گی؟ پھر اس قوم کا یہ حال ہو گا جو آج چار سال کے بعد آپ نے یہ حالات چھوڑے ہیں جناب سپیکر، ان چیزوں میں سنجیدگی ہونی چاہیئے تھی، اب کیا آپ قرارداد کے Through الیکشن کا مطالبہ کریں گے اور کیا اس سے پہلے تمام سیاسی جماعتوں نے آپ کی پارٹی کے علاوہ آپ سے مطالبہ نہیں کیا کہ آپ الیکشن کی طرف جائیں اور یہ الیکشن جو پچھلا تھا 2018 کا جو Rigged election تھا اور آپ شفاف الیکشن کروائیں؟ کیا یہ مطالبہ نہیں تھا تمام سیاسی جماعتوں کا تو آپ نے کونسا اس کو منظور کیا؟ اور آج جب اس صورتحال میں آپ نے ملک چھوڑا تو اب اس کو سنبھالنے کے لئے بھی آپ سے ایک سال برداشت ہونے کو نہیں ہے جو کہ آپ اس کو سمجھتے ہیں کہ ہم Elect ہو کر آئے ہیں لیکن اب جب آپ کے اوپر پڑی تو آپ کو جا کر Imported کا نعرہ دے کر آپ یہ کوشش کرتے ہیں کہ ہم نے اس جمہوری اداروں کو کس طرح سبوتاژ کرنا ہے؟ کیونکہ آپ نے معاشی طور پر بھی ملک کو تباہ کیا اور اب سیاسی طور پر بھی آپ ملک کو تباہ کرنا چاہتے ہیں، آپ کا کوئی اور مقصد نہیں ہے کہ آپ پاکستان کو سیاسی لحاظ سے کمزور ترین سیاسی ملک بنانا چاہتے ہیں، لہذا میری رائے یہ ہے کہ یہ ایک ایوان ہے، اس میں اگر قرارداد آنی چاہیئے تو وہ بھی شائستگی سے آنی چاہیئے، سنجیدگی سے آنی چاہیئے اور پورے ایوان کو اس کا پتہ ہونا چاہیئے، اگر پھر اس سے کوئی اختلاف کرنا چاہتا ہے تو پھر یہ ان کا حق ہے لیکن آپ اس کو پاس کرائیں، آپ کے پاس اکثریت ہے تو ایک جمہوری طریقہ ہے، آپ اس چیز کو سامنے لائیں، اس پہ پورے طریقے سے ایک مجلس ہونی چاہیئے، بحث ہونی چاہیئے تاکہ ہم یہ سوچیں کہ جو قرارداد آپ بھیج رہے ہیں، ہم مرکز میں بھیج رہے ہیں یا آپ جس سے بھی یہ مطالبہ کر رہے ہیں، تو چاہیئے یہ کہ اس میں کوئی سنجیدگی کا انداز ہو، یہ ہلڑ بازی اور غیر سنجیدگی سے ملک کے مسائل حل نہیں ہوں گے جناب سپیکر، تو یہ بنیادی مقصد تھا، یہ چند باتیں کرنے کا اور یہ ضروری تھا کہ ہم اپنا اس ایوان کے حوالے سے، ایک ممبر کے حوالے سے، اس ایوان کا ایک نمائندہ ہونے کے حوالے سے ہم یہ حق ادا کرنا چاہتے ہیں کہ آپ کے سامنے یہ ساری باتیں رکھیں۔

<u>جناب مسند نشین</u>: جی سردار یوسف صاحب، سردار یوسف صاحب۔

سردار محمد یوسف زمان: شکریہ، جناب چیئر مین۔ جناب چیئر مین، پہلے تو یہ توجہ دلاؤ جو نوٹس ہے، اختیار ولی صاحب نے جو پیش کیا ہے، اس کی ہم بھی حمایت کرتے ہیں بھرپور اور اس بات کو بھی حل کرنے کے لئے ایک کمیٹی بنائی جائے کہ جتنے بھی کنٹریکٹ ملازمین ہیں، چاہے کسی بھی محکمہ سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے حوالے سے بات کی جائے اور پھر اس کا ایک فیصلہ کیا جائے اور یہ لگتا ہے کہ کنٹریکٹ جو ملازمین رکھے جاتے ہیں، یہ Temporary طور پر ان لوگوں کو خوش کرنے کے لئے ایک روزگار دیا جاتا ہے، پھر اس کے بعد ختم کئے جاتے ہیں، دوبارہ پھر رکھتے ہیں، ایک سلسلہ چل رہا ہے واقعی، اور یہ ایوان اسی لئے منتخب ہوتا ہے کہ اس صوبے کے، اس ملک کے شہریوں کے جو بنیادی حقوق ہیں، ان کو دیئے جائیں اور اس طریقے سے آئے روز انہیں ان مسائل میں نہ دھکیلا جائے جس سے وہ احتجاج بھی کریں، پھر مطالبے کریں، پھر اس سے ان کو جو پریشانیاں ہیں وہ بھی لاحق ہوں۔ تو اس کے لئے واقعی میں بھی اس کی حمایت کرتا ہوں کہ اس کی کمیٹی بنائی جائے اور اس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے۔ دوسری بات جواب مولانا لطف الرحمان صاحب نے جو بات کی ہے، میں پنجاب اسمبلی تھا اور واقعی کتنی غیر سنجیدگی کا مظاہرہ ہو رہا ہے، اگر یہ اتنا Important مسئلہ تھا تو یہ قرارداد لائی جاتی، اسمبلی میں پیش کی جاتی، ہر ممبر کو اس سے پہلے آگاہ کیا جاتا، وہ اپنی رائے کا اظہار کرتا اور اس کے بعد ووٹنگ ہوتی، پاس کرا لیتے تو کوئی بات نہیں تھی لیکن جو یہ قرارداد ہے اس پر چھ چار ممبران نہیں تین معزز جو منسٹرز صاحبان ہیں، ان کے دستخط ہیں جو ہمارے پاس پہنچی ہے، صرف تین کے دستخط ہیں اور قرارداد پیش ہو گئی، پاس ہو گئی ہے حالانکہ اس قرارداد کا کوئی اثر بھی نہیں ہوا کیونکہ یہ ایک پارٹی کی طرف سے ایک مطالبہ باہر بھی ہو رہا ہے اور مختلف اسمبلیوں سے پنجاب سے بھی ایک پاس کرا دی ہے۔ چونکہ حکومت ان کی آئی، انہوں نے پاس کرا دی ہے تو وہاں پر بھی حالانکہ وہ حکومت قاف لیگ کی ہے اور یہ خواہ مخواہ اتنی خوشیاں منا رہے ہیں۔ ایک سو چھتر کا ان کا ایوان ہے اور دس ممبران، جو وزیر اعلیٰ بنا ہے، دس ممبران پر اس کو، وزیر اعلیٰ انہوں نے تسلیم کیا ہے، ان کو اپنی نااہلی یہ ضرور اس کا مطلب ہے اعتراف کرنا چاہیئے کہ ہماری بڑی یہ نااہلی ہے، ایک سو چھتر ممبرز پی ٹی آئی کے پنجاب میں اور وہ وزیر اعلیٰ نہیں بنا سکتے ہیں اور دس ممبروں کو کہہ رہا تھا کہ، ان کا لیڈر عمران خان ان کو کہہ رہا تھا کہ پنجاب کا سب سے بڑا ڈاکو ہے، اس سب سے بڑے ڈاکو کو انہوں نے ابھی وزیر اعلیٰ تسلیم کیا ہے، اس کا مقصد ہے مطلب یہی ہے کہ یہ ڈاکوؤں اور چوروں کو ضرور تسلیم کرتے ہیں اور یہ ابھی یعنی اس قرارداد کے ذریعے ان کو خوش کرنے کے لئے۔۔۔۔

(مداخلت)

سردار محمد یوسف زمان: جی، بے شک بعد میں ضرور بات کریں جی۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: سردار صاحب، چیئر کو ایڈریس کریں پلیز۔

سردار محمد یوسف زمان: میں جی بے شک بعد میں ضرور بات کریں جی، یہ سارے حقائق ہیں جو ریکارڈ کا حصہ ہیں، جو جلسوں میں جو قوم کے سامنے بیان کیا جاتا ہے لیکن جو آپ یوٹرن لیتے ہیں تو اس کا پوری قوم کو پتہ ہے، پوری قوم اس طرح اس ساری چیز سے واقف ہی ہے لیکن اس قرارداد میں جو کہ الیکشن کمیشن پر انہوں نے جو مطالبہ کیا ہے، وہ بھی پہلے سے ہو رہا ہے، فارن فنڈنگ کیس جو چل رہا ہے پوری قوم کو پتہ ہے فارن فنڈنگ کیس اس کے خلاف پوری قوم کو پتہ ہے جی، ان سے زیادہ بھی زور سے بولیں گے لیکن یہ مانیں گے نہیں، لیکن فیصلہ ہو گیا ہے، ابھی انہیں تسلیم کرنا پڑے گا ان کو، اب یہ اس سے بچنے کے لئے یہ مطالبے کر رہے ہیں، پنجاب میں اگر ضمنی الیکشن میں ان کے ممبرز جیت جاتے ہیں تو پھر تو کہتے ہیں الیکشن کمیشن بڑا اچھا ہے اور جس وقت دوسری کسی جگہ ہار جاتے ہیں تو کہتے ہیں الیکشن کمیشن پر ہمیں اعتراض ہے۔۔۔۔

(شور)

سردار محمد یوسف زمان: اور فارن فنڈنگ کیس کا فیصلہ آ جائے تو اس وقت تک انتظار کر لیں، ذرا، کوئی ایسی بات نہیں ہے، کوئی اتنی جلد بازی نہ کریں، یہ قراردادیں اس پر کوئی عمل، مطلب یہ اثر نہیں کر سکتی ہیں الحمد للہ کیونکہ ساری جماعتوں نے، تیرہ جماعتیں ہیں اس ملک کی اور پرانی جماعتیں ہیں، بڑی جماعتیں ہیں، یہ ان کی خام خیالی ہے کہ صرف ایک جماعت ہی فیصلہ کر رہی ہے، نہیں کر سکتی، سوال ہی نہیں پیدا ہوتا، پاکستان مسلم لیگ نون سب سے بڑی جماعت ہے، پیپلز پارٹی بڑی جماعت ہے، اے این پی جماعت ہے، جے یو آئی جماعت ہے، جماعت اسلامی ہے اور ایم کیو ایم ہے، ساری وہ ایک پیج پر ہیں کہ الیکشن ان شاء اللہ وقت پر ہوں گے، ان شاء اللہ الیکشن وقت پر ہوں گے، آپ کو جلد بازی تھی تو پہلے جب یہ جماعتیں مطالبہ کر رہی تھیں، آپ الیکشن کیوں نہیں کراتے تھے؟ ابھی آپ الیکشن کی قراردادیں پاس کرا رہے ہیں، الیکشن کراؤ، بھئی اس وقت کیوں نہیں کراتے تھے؟ آپ وزیر اعظم بھی تھے، حکومت آپ کی تھی، آپ کیوں نہیں مانتے تھے؟ اب آپ کو یعنی یہ خدشہ جو ہے جو کہ ہو سکتا ہے کہ فارن فنڈنگ کیس آ جائے، مجھے پتہ نہیں

پوری صورتحال کا لیکن مجھے یہ بتایا بھی گیا، ہو سکتا ہے پوری آپ کی جماعت ہی Ban ہو جائے، پوری-----

(شور)

سردار محمد یوسف زمان: مطلب ہو سکتا ہے آپ کا لیڈر تو خیر جائے گا ہی جائے گا لیکن آپ کی جماعت گند ہے، ان شاء اللہ آپ تکلیف نہ کریں-----

(شور)

Mr. Chairman: House in order, please.

سردار محمد یوسف زمان: اس لئے اس وقت-----

جناب فضل الٰہی (پارلیمانی سیکرٹری برائے بلدیات): وہ جو دوائی لینے گیا ہے وہ کب آئے گا؟

(شور)

جناب مسند نشین: فضل الٰہی، پلیز، فضل الٰہی، چیئر کو ایڈریس کریں۔ سردار صاحب، چیئر کو ایڈریس کریں، پلیز۔

سردار محمد یوسف زمان: دوائی والا آ جائے گا، دوائی والا آ جائے گا، ایک بھیج دیا ہے، ایک بھیج دیا ہے، وہ کافی ہے آپ کے لئے، وہ آپ کے لئے کافی ہے۔ بہر حال جناب چیئرمین، اصل بات یہ ہے اور حقیقت میں یہ ہم کسی کے آلہ کار نہیں ہیں، جماعتوں میں ممبر ضرور ہیں، سچی بات ہے ہر آدمی کا اپنا ایک ضمیر ہے، چاہے مرضی ہے جو بھی کہے، میرا تعلق مسلم لیگ سے ہے، نون سے ہے، ٹھیک ہے میرا قائد نواز شریف ہیں اور شہباز شریف ہیں، میں مانتا ہوں لیکن میری اپنی بھی رائے ہو سکتی ہے اور یہ آپ کو خود ہی سوچنا چاہیئے، آپ کے اپنے ضمیر کی بھی آواز ہونی چاہیئے، آپ کسی کے کہنے پر یہ قرارداد یں کیوں پیش کرتے ہیں؟-----

(شور)

سردار محمد یوسف زمان: دیکھیں ناں، آپ کے ممبران بھی ہیں لیکن آپ کے وزیروں نے یہ قرارداد صرف تین نے دستخط کئے، باقی کسی نے دستخط بھی نہیں کئے، تو یہ جو بالکل اس طرح کسی کو خوش کرنا اپنی نوکری پکی کرنے کے لئے نہ کریں، بیچارے جو آپ کے باقی ممبران بھی ہیں اور ممبران جو ہیں وہ بھی کم از کم اپنی رائے رکھتے ہیں، ان کو بھی موقع دینا چاہیئے تھا تاکہ وہ رائے کا اظہار کرتے لیکن اب جو بات چلی ہے تو مقصد

کہنے کا یہ بھی ہے کہ میں اس قرارداد کی مذمت کرتا ہوں، یہ بے معنی قرارداد ہے، کوئی اس کا فائدہ بھی نہیں اور نہ مطلب ہے وقت کا ضیاع بھی ہوا ہے۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: سردار صاحب، یہ تو کال اٹنشن ہے، اس کی مذمت کرتے ہیں؟ کال اٹنشن ہے، ابھی تو۔۔۔۔۔

سردار محمد یوسف زمان: اچھا سر، میں صرف اس بات سے، یہ بات چونکہ مولانا صاحب نے کی تھی، اس پر بھی بات ہونی چاہیئے، بحث ہونی چاہیئے اور کال اٹنشن کی میں حمایت کرتا ہوں، باقی اس کی کمیٹی بنائی جائے جناب چیئرمین، ابھی جو دوسری تحریک التواء پیش کی تھی نعیمہ کشور صاحبہ نے، میرے خیال میں وہ بڑی اہم تھی، اس پر بحث کی جائے، پورے مون سون کے حوالے سے جو بارشوں سے نقصان ہوا ہے، اس پر بحث کی جائے اور اس کو یعنی زیادہ فوری طور پر منظور کیا جائے۔

جناب مسند نشین: کال اٹینشن ہو جائے، اس پہ بحث کرتے ہیں ناں، کال اٹنشن ہو جائے تو اس پہ بحث کرتے ہیں۔

سردار محمد یوسف زمان: ٹھیک ہے جی، بہت شکریہ جی۔

Mr. Chairman: Thank you. Ji Minister Sahib, concerned Minister.

جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور): جناب سپیکر، بڑا افسوس بھی ہو رہا ہے کہ کچھ لوگ اتنے سینیئر قومی اسمبلی میں بھی انسان رہے، پھر صوبائی اسمبلی بھی اس کی تقدیر بنے اور جب یہ کہتے ہیں جناب سپیکر، کہ ان کے کندھے کے اوپر کسی نے ہاتھ رکھا ہے تو پھر یہ ہمیں Selected, selected کہتے تھے، پھر ایک ایسا وقت آیا کہ انہوں نے کہا جی کہ کندھے سے ہاتھ ہٹ گیا ہے تو پھر ان سے ہم نے پنجاب بھی چھین لیا تو اب یہ کیا کہیں گے؟ تو میرے خیال سے یہ تو اللہ کا بہت بڑا فضل تھا کہ یہ بھی لوگوں کو پتہ چل گیا کہ حقیقی لیڈر کون ہے؟ اور جناب سپیکر، جس پارٹی کا لیڈر پاکستان نہیں آ سکتا ہے، اس پارٹی کے ساتھ کرنا کیا ہے آپ نے، آپ کس کے پیچھے لگے ہوئے ہیں؟ وہ تو اتنی غریب پارٹی بن گئی ہے کہ لیڈر اس کا آ نہیں سکتا ہے ابھی۔ جناب سپیکر، اگر پنجاب کی حکومت پنجاب میں، پنجاب میں یہ جیت جائیں۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: کېنېنه مړه، ته کېنېنه یار، خو کېنېنه کنه۔

(شور)

جناب مسند نشین: جواب دے رہا ہے، جواب۔۔۔۔۔

(شور)

جناب مسند نشین: اس پہ کتنے بندوں نے بات کی، ساروں کو جواب دینا ہے۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: اچھا ہوا آپ کو یاد آ گیا۔

(شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: اچھا ہوا آپ کو یاد آ گیا۔

جناب مسند نشین: پورے ہاؤس نے اپوزیشن نے میرے خیال میں ہر ممبر نے اس پہ بات کی، کوئی پارٹی ایسی نہیں رہ گئی سوائے ہماری پیپلز پارٹی کے۔ جی۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: جناب سپیکر، تھوڑی سی سنجیدگی اپنائیں۔

جناب مسند نشین: جی جی، منسٹر صاحب۔

(مداخلت)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: ته کبنینه کنه یار، ته خو کبنینه کنه، ته خو کبنینه کنه۔

جناب مسند نشین: جی منسٹر صاحب۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: دیکھیں، یہ ایوان میں تھوڑی سی سنجیدگی لائیں، یہ اگر آپ کے اندر سنجیدگی نہیں ہے ناں۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: جی جی۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: تو پھر وقت نہ ضائع کریں لوگوں کا، اتنی لمبی لمبی تقریریں کرتے ہیں اور یہ بھی ساتھ کہتے ہیں کہ مہنگائی آ گئی ہے، تو یہ تو میرے خیال سے باہر جو لوگ کہہ رہے ہیں ناں، وہ بھی ذرا سن لیں، وہ آپ کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں، یہ کہاں سے مسلط ہوئے ہیں؟ یہ سازش کس نے کی ہے، یہ تو سب کو پتہ ہے۔ تو سازش کے تحت تیرہ جماعتیں خود ماشاء اللہ انہوں نے گن کر بتائیں، اگر تیرہ جماعتیں آ کر ڈالر کو نہیں پکڑ سکتیں، اگر تیرہ جماعتیں آ کر مہنگائی کو کنٹرول نہیں کر سکتیں، پھر عمران خان کو ہٹانے کا فائدہ، یہ کس کے کہنے پہ ہٹایا گیا ہے؟ تیرہ جماعتیں مل کر پنجاب میں تو مقابلہ نہیں کر سکیں، تیرہ جماعتیں مل کر سوات میں مقابلہ نہیں کر سکیں اور یہ پھر بھی کہہ رہے ہیں کہ آؤ مقابلہ کرو، خدا کے لئے

مت کروا لیکشن، دیکھیں الیکشن آج جو ہوا جناب سپیکر، میں آپ کو بتاؤں کہ قومی اسمبلی کے سپیکر نے دس بندوں کو کہا کہ جی میں نے ان کو Denotify کر لیا، بھئی، تم ہوتے کون ہو؟ ہم نے تو تمام ممبران کے استعفیٰ آپ کے ٹیبل پہ رکھے ہیں، آپ کیوں سلیکشن کر رہے ہیں؟ آپ سب کے استعفے منظور کریں، یہ مطالبہ ہے ہمارا، اس لئے کہ جناب سپیکر، یہ خود بھی ڈرتے ہیں، یہ الیکشن سے بھاگ رہے ہیں لیکن قوم ان کو بھاگنے نہیں دے گی، صرف ہو گا کیا؟ ملک کا نقصان ہو گا۔ جناب سپیکر، یہ تیرہ جماعتیں جو ایک دوسرے کو ماشاء اللہ چور چور کہتی تھیں، چور چور کہتی تھیں جناب سپیکر، اور ایک جماعت کا سر، ایک جماعت کا جو لیڈر آج وزیر اعظم بنا ہوا ہے، وہ کہتا تھا میں زرداری کو گھسیٹوں گا، آج وہ اس کے ساتھ بیٹھا ہے، اس طرح جاکر بیٹھتا ہے، اگر اس طرح کی وزارت عظمیٰ لینا تھی تو میرے خیال سے تو ہمیں منت وسماجت کر لیتے، اس طرح کی منتوں سے لی ہوئی وزارت، اس طرح منتوں سے لی ہوئی وزارت سے فائدہ کیا ہے؟ جناب سپیکر، آپ کی تو کوئی چلتی نہیں ہے، آپ سے کوئی پوچھتا ہی نہیں ہے اور میرے خیال سے ایک کریڈٹ ضرور جاتا ہے زرداری صاحب کو، کہ ان کا صفایا کر دیا۔ (تالیاں) اللہ کے فضل سے پنجاب سے صفایا ہو گیا، خیبر پختونخوا سے پہلے صفایا ہوا ہے اور جو لوگ ان کا ساتھ دے رہے ہیں، ماشاء اللہ ایک ایک کر کے صفایا ہو رہا ہے اور جو لوگ یہ کہتے ہیں جناب سپیکر، کہ کرپشن ہو رہی ہے، میں آپ سے مطالبہ کروں گا As حکومت میں رہ کر کمیٹی بنائیں کہ اس اسمبلی میں جس دن سے آئے ہیں۔۔۔۔

(مداخلت)

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور</u>: ایک منٹ، ایک منٹ صبر کرو ناں، جو اس اسمبلی میں آیا ہے جناب سپیکر، جس نے اپنے اثاثے Declare کئے ہیں اور اس نے پانچ سال گزارے ہیں، اس نے دس سال گزارے ہیں، اس نے پندرہ سال گزارے ہیں، ایک ایک کا احتساب ہو جائے۔ (تالیاں) وہ بتائیں کہ ان کے Assets کیسے بڑھے ہیں؟ یہ میں ڈیمانڈ کرتا ہوں اور اس پہ قرارداد آنی چاہیئے۔ میں گورنمنٹ کی طرف سے قرارداد لاتا ہوں اور یہ اپوزیشن والے تیار ہو جائیں، کمیٹی بنے اور اس بات پر کہ جو لوگ سائیکل پر آئے تھے وہ پجارو میں آج کیسے پھر رہے ہیں؟ بتائیں، (تالیاں) یہ اس عوام کا حق ہے، (تالیاں) جو لوگ جن کا زیرو کاروبار نہیں ہے، جن لوگوں کا کوئی کاروبار نہیں ہے وہ کیسے پجارو میں پھر رہے ہیں، بڑے بڑے بنگلے اسلام آباد میں کیسے بنائے، کیوں نہیں اس کا احتساب ہونا چاہیئے؟ جو لوگ ملائیشیا میں دبئی میں پتہ نہیں کہاں کہاں کاروبار ہو گیا ہے تو کیوں نہیں ان کا احتساب

ہوتا؟ جناب سپیکر، کیونکہ اب یہ سنجیدگی ہے، ان کی جب احتساب کی بات آتی ہے، جب ان کے سر پر تلوار لٹک جائے پھر خود غیر سنجیدگی کی طرف آتے ہیں تو۔۔۔۔۔

جناب سردار حسین: کمیټی جوړه کړه اعلان اوکړه۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: نہیں، بالکل کمیٹی بنے جناب سپیکر، گورنمنٹ کی طرف سے ہم کرتے ہیں، یہ جتنے بھی ہیں کمیٹی کمیٹی۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: یو منټ صبر اوکړه کنه کښېنیخونه کنه، کښېنیخو نه کنه۔

(شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: تا نه به شروعات کومه، غم مه کوه دا ایزی لوډ، ته ایزی لوډ۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: زمونږ د پاره نه وو، دا ایزی لوډ ستاسو د پاره وو، جواب به ورکوې۔ اوس ته کښېنیخونه کنه، ته ولې داسې کوې، تښتې ولې؟ کښېنه برداشت کړه، د الله بنده! برداشت خو کړه کنه۔۔۔۔

(شور)

Mr. Chairman: House in order, House in order, please.

(Pandemonium)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، سیټ ته کښېنئی، بابک صاحب، پلیز بابک صاحب، بابک صاحب، پلیز کښېنئی، پلیز پلیز۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: میرے خیال سے جناب سپیکر، دا ډیره بده خبره ده، دا ډیره بده خبره ده، ما څه غلطه خبره نه ده کړې، ما یو منټ۔۔۔۔۔

(شور)

جناب مسند نشین: جی فضل الہیٰ فضل الہیٰ پلیز، فضل الہیٰ پلیز۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: جناب سپیکر، ما څه غلطه خبره کړې ده؟ مونږه د دې اسمبلئ خلق یو، واخو وره کنه یار، نو واوره کنه نو تاته ولې تکلیف جوړیږی؟ زه خو دا گوره میډیا ناسته ده، تاسو وئیل۔۔۔۔

(شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: بنه ته کېنیخو نه کنه۔۔۔۔۔

(مسلسل شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: جناب سپیکر، میں، میں۔۔۔۔۔۔

(مداخلت)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: نه نه، خیر زه داسې متنازعه خبرې نه کومه، زه صرف دا وایمه چې د دې بهر خلقو حق دے، دا چا چې مونږ دلته اسمبلو ته رالیږلی یو جناب سپیکر، او مونږه دلته کېنې ځان له غټې بنگلې اغستې دی، مونږه ځان له غټ غټ گاډی اغستی دی نو دا چې په څه اغستې دی، دا دې خلقو ته Show کول غواړی، دا پکار ده چې مونږه خلقو ته اوښایو۔۔۔۔۔

(مداخلت)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: تا ته ولې تکلیف دے؟ ما تا ته خو لاس نه دے نیولے، تا بنگلې جوړې کړې دی، ته ولې یریږې؟

جناب مسند نشین: بابک صاحب، چیئر، بابک صاحب، بابک صاحب، پلیز، بابک صاحب، بابک صاحب، پلیز پلیز پلیز، بابک صاحب، بابک صاحب، پلیز۔

(مسلسل شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: چې ته ترې یریږې نو بیا خو گوره ما خو تا ته څه نه دی وئیلی وئ۔

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، بابک صاحب، پلیز، پلیز بابک صاحب۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: ما خو گوره نه بابک صاحب، ستا نوم نه دے اغستے، ما تا ته نه دی وئیلی تا بنگله اغستې ده؟ ما تا ته نه دی وئیلی چې تا

گاډے اغستے دے ، زه خو Overall خبره کوم، کيدې شی زمونږ هم پکښې وی کنه، کيدې شی مونږ هم جوړ کړی وی کنه، نو دا پکار ده جناب سپيکر، ګوره مونږه چې دې اسمبلئی ته راځو جناب سپيکر، مونږه يو معاهده کوؤ، مونږه چې اسمبلئی ته راځو مونږه يو حلف اخلو، مونږه چې اسمبلو ته راځو نو باقاعده اليکشن کميشن ته مونږه خپل دغه Declare کوؤ جناب سپيکر، خپل Assets declare کوؤ، ته خو دومره سينيئر سړے ئې، زه خو تا ته حيران يم يار، دا تکليف تا ته دے که دوئ ټولو ته هم شته نو اختيار ولی خو غريب خاموش ناست دے ، ولې تا ته ولې تکليف دے ؟

جناب مسند نشین: منسټر صاحب، پليز ته چيئر ايډريس کړه، چيئر ايډريس کړه پليز۔

(شور)

جناب مسند نشین: منسٹر صاحب،پلیز۔

(شور)

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: ما تا ته خبرې کړې دی ؟

(شور)

جناب مسند نشین: چيئر ايډريس کړه، پليز۔

(شور)

جناب مسند نشین: House in order please که تاسو هاؤس چلول نه غواړئ نو Adjourn به ئے کړو بيا ، تاسو که اوريدل نه غواړئ سيريس نه يئ نو Adjourn به ئے کړو۔

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: جناب سپیکر،اس ایوان کا ماحول اچھا رہنا چاہیئے۔

(شور)

جناب مسند نشین: جی اقبال، کښينه پليز، اقبال، پليز۔

(شور)

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: کښينه کنه، پليز۔جناب سپیکر، دیکھیں ہمیں اس ایوان کا ماحول اچھا رکھنا چاہیئے۔ دیکھیں، ہر ایک کا احترام کرنا چاہیئے۔ مولانا صاحب نے باتیں کیں، کسی نے اس پر آواز

نہیں کی، ہم نے ان کی باتیں سنیں، بابک صاحب کی باتیں سنیں، سب کی باتیں ہم نے سنی ہیں، اس پہ کوئی ایسی بات نہیں ہے، ہر ایک کا اپنا حق ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ ہر ایک جب اٹھتا ہے، وہ کہتا ہے جی فلاں نے کرپشن کی، تو Once for all یہ چیز Settle ہونی چاہیئے۔ ہم لوگوں کے نمائندے ہیں، یہ لوگ جو ہیں، لوگوں نے ہم پر اعتماد کیا ہے، اگر ہم صرف بس یہ کہتے رہیں کہ جی اس نے کی ہے، فلاں نے کی ہے، سونامی میں ہوئی ہے، پتہ نہیں، بی آر ٹی میں ہوئی ہے، یہی صرف کہتے رہیں گے جناب سپیکر، اس کے لئے Hi fi committee بنی چاہیئے کہ میرا جو ممبر یہاں پر رکشہ میں اتر کر آیا تھا، آج وہ پجارو میں کیسے اس گیٹ کے اندر سے داخل ہو رہا ہے؟ یہ بہت بڑا کوسچین ہے، جب تک ہم یہ چیز نہیں کریں گے جناب سپیکر، عوام کا اعتماد عوامی نمائندوں پر کبھی بحال نہیں ہو گا، یہ بہت لازمی ہے کہ جو لوگ صاف ستھری سیاست کرتے ہیں اور ان پر بھی انگلیاں اٹھتی ہیں، اس لئے میرے خیال سے یہ لازمی ہے جناب سپیکر، کہ سب کا احتساب ہو اور جس طرح سر، یہ چاہیں، یہ میں اپوزیشن پہ چھوڑنا چاہتا ہوں کہ وہ آپ کے ذریعے کمیٹی بنائیں، یہ Hi fi کوئی کمیٹی بنائیں، ججوں کی کوئی کمیٹی بنائیں لیکن جناب سپیکر، ہمارا احتساب ہونا چاہیئے، یہ میں ڈیمانڈ کرتا ہوں۔ دوسرا جناب سپیکر، انہوں نے کہا، قرارداد خفیہ پیش کی، قرارداد اس ایوان میں پیش کی، جا کر میڈیا بیٹھا ہوا ہے، میڈیا سے پوچھیں کہ آپ نے قرارداد سنی ہے، یہ جو سارے چینلوں پہ چل رہا ہے، میں نے اس پہ دیکھا ہے، ابھی کیا وہ خفیہ پیش ہوئی ہے؟ جناب سپیکر، وہ اس ایوان میں یہ چونکہ ان کی توجہ اس طرف نہیں ہوتی ہے کارروائی کے اوپر، یہ اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں کہ میں نے تقریر کرنی ہے اور میں نے عمران خان کے خلاف بولنا ہے، بس ان کی یہی تقریر ہوتی ہے، تو میرے خیال سے اس وقت اللہ کے فضل سے عمران خان پاکستان کے نہیں دنیا کے عالمی لیڈر بن چکے ہیں، یہ جتنا بھی اکٹھا کریں، یہ جتنا بھی شور مچائیں جناب سپیکر، جتنا بھی شور مچائیں۔ (تالیاں)

(شور اور شیم شیم کی آوازیں)

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور:</u> جناب سپیکر، انہوں نے، انہوں نے۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب مسند نشین:</u> بابک صاحب، پلیز، بابک صاحب، بابک صاحب، پلیز، بابک صاحب۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب مسند نشین:</u> فضل حکیم، پلیز فضل حکیم، پلیز۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: بابک صاحب پتہ نہیں، آج کیا مسئلہ ہے ان کا؟ حالانکہ بڑے سینیئر ہیں اور میرے Colleague بھی ہیں اور دوست بھی ہیں، تو آج میرے خیال سے نگہت بی بی چلی گئی ہیں، ان کا کام انہوں نے سنبھال لیا ہے۔۔۔۔۔

(قہقہے)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: بابک صاحب، میری بات سنیں۔ دیکھیں، یہ اس ایوان میں کھڑے ہو کر ہم جو بھی بات کرتے ہیں، بڑی ذمہ داری سے کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا جناب سپیکر،۔۔۔۔۔

(شور اور قہقہے)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: دا سې کار اوکړئ جی، دا سې کار اوکړئ چې دوئ له یو ورځ پورا ورکړئ، یو ورځ به تا له پورا درکړی۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب، ایجنډا پاتې ده۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: دا یو ورځ دوئ له پورا ورکړئ جی او ټوله میډیا ورته کېښینوئ چې دوئ د خپل زړه بھړاس اوباسی، د ایزی لوډ جواب دې هم ورکړی، "بابا پرې خفه کیږی"، هغه جواب دې هم ورکړی چې څه وائې نو اووایه خو مونږه پریږده چې لږ خبره اوکړو۔

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، Wait اوکړئ کنه۔۔۔۔

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، تاسو له ټائم درکوؤ کنه، تاسو اوس څه وائې۔۔۔۔

(شور)

جناب مسند نشین: مائیک خو به دې غوښتے وو بابک صاحب۔

(شور)

جناب سردار حسین: مائیک خو شوکت سره بل هم دے ، دا څه دی؟

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: چې څه وائې نو بیا ما ته اووایه، ګوره دلته ډیر ښه ښه خلق ناست دے-----

(شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: بابک صاحب، تا نن څه خوړلی دی؟

جناب مسند نشین: د شوکت نه دا مائیک واخلئ، د شوکت نه مائیک واخلئ، د شوکت نه مائیک واخلئ۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: واخلئ جی، واخلئ۔

(اس مرحلہ پر جناب شوکت علی یوسفزئی وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور نے عملے کو مائیک واپس کر دیا)

جناب مسند نشین: (جناب سردار حسین صاحب سے) یخ شوې؟

(شور اور قہقہے)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: جناب سپیکر!

جناب مسند نشین: جی جی، شوکت صاحب۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: House in order کړئ جی، چې زه خبره اوکړم۔

Mr. Chairman: House in order please; House in order, please.

(Pandemonium)

جناب مسند نشین: فضل الہیٰ صاحب، فضل حکیم، پلیز، فضل حکیم پلیز۔ بابک صاحب، ستاسو په وینا باندې مې ترینه مائیک واپس واغستو، بس۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: جناب سپیکر، یہاں پہ جب پنجاب میں شکست ہوئی تو اب یہ کسی اور چیز کے پیچھے دیکھ رہے ہیں، یہ ابھی انتظار کر رہے ہیں کہ جی فارن فنڈنگ کیس، بار بار کہہ رہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں، ان کا مسئلہ یہ ہے کہ یہ مٹھائی پہلے تقسیم کرتے ہیں، سمجھ ان کو بعد میں آتی ہے۔ یہ اب اس چکر میں ہیں کہ، وہ فارن فنڈنگ نہیں ہے وہ-----

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، پلیز۔ بابک صاحب، پلیز-----

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، پلیز۔ بابک صاحب، پلیز پلیز۔

(شور)

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور:</u> دا څه شے دے دا، ته خو ما ته ډیر غیر سنجیده ښکاره شوې یار۔

(شور)

<u>جناب مسند نشین:</u> پلیز پلیز، بابک صاحب، ٹھیک شو جواب کوی، بابک صاحب، پلیز۔

(شور)

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور:</u> یا هلکه سردا ره! ته خو ما ته ډیر غیر سنجیده ښکاره شوې یار، ما خو ستا باره کښې څه خبره نه ده کړې، نا، ته ما ځکه نه پرېږدې چې زه د احتساب خبره کومه، تا ته تکلیف کیږی؟ د ایزی لوډ تپوس به کوؤ چې دا ایزی لوډ ولې کیدو؟ سر، زه دا وایمه، میں یہ کہہ رہا ہوں جناب سپیکر، یہ جو فارن فنڈنگ کیس کی بات کر رہے ہیں، یہ سپریم کورٹ کا آرڈر ہے کہ تمام پولیٹیکل پارٹیز کا ایک ساتھ آڈٹ کیا جائے، تمام پارٹیوں کا اور ایک ساتھ فیصلہ کیا جائے، یہ جو الیکشن کمیشن پہ ہم بار بار انگلیاں اٹھا رہے ہیں اس لئے کہ الیکشن کمیشن کیوں خاموش ہے اس پہ؟ کریں فیصلہ، کیوں نہیں کر رہا ہے اور یہ فارن فنڈنگ کیس نہیں، یہ متنازعہ فنڈنگ کیس ہے، آپ اس چکر میں نہ پڑیں، ہمیں اللہ کے فضل سے اور عمران خان کو نوارب روپے شوکت خانم کے لئے ملے ہیں، ابھی نوارب، دو بلین ڈالر نمل یونیورسٹی کے لئے ملے ہیں آج، یہ آج کی بات کر رہا ہوں، آپ کو پتہ ہے اس کا۔۔۔۔

(شور)

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور:</u> عمران خان کو لوگ پیسے دیتے ہیں۔

(شور)

<u>جناب مسند نشین:</u> بابک صاحب، پلیز۔

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور:</u> اس کو ایزی لوڈ نہیں ہوتا۔

(شور)

<u>جناب مسند نشین:</u> بابک صاحب، پلیز پلیز، بابک صاحب، پلیز۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: جو فارن فنڈنگ ہے جناب سپیکر، جو فارن فنڈنگ پہ بات ہو رہی ہے، یہ وہ پینتیس (35) ملین ڈالر کی بات ہو رہی ہے، اس کا حساب ہو گا، ہم تو یہ کہہ رہے ہیں پینتیس (35) ملین ڈالر کس نے لئے تھے؟۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: میں نے آپ کو تو نہیں کہا ہے۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب، پلیز۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: میں نے آپ کو نہیں کہا ہے۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب، بابک صاحب۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: پینتیس (35) ملین ڈالرز کس کو ملے تھے؟ پختونوں کے سر کا سودا کس نے کیا تھا؟

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، پلیز۔ (وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور سے) چیئر کو ایڈریس کریں۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: جناب سپیکر، یہ تو بہت بڑی بڑی باتیں ہیں، ہم تو نہیں جانا چاہتے، ان کی تو سیاست ہی ختم ہو جائے گی۔

جناب مسند نشین: زما هغه کلی وال به خفه وی چې ما ته نمبر نه را کوی، هغه د دې نه پس د هغه کال اټینشن۔

وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: میں جناب سپیکر صاحب، اختیار ولی صاحب کا مشکور ہوں، انہوں نے بہت اچھی بات کی تھی، ایک اچھا ایشو اٹھایا تھا، میں چاہتا تھا کہ اس تک محدود رہوں، میں چاہتا تھا کہ ان کا جواب دوں لیکن بدقسمتی سے اس وقت اس ملک کے اندر جو غیر یقینی صورتحال ہے جناب سپیکر، آپ دیکھیں کہ وزیر داخلہ کہتا ہے کہ میں پانچ بندوں کو غائب کر دوں گا، کسی نے اس کا نوٹس لیا، ایکشن کمیشن کو اس کا نوٹس نہیں لینا چاہیئے تھا کہ تم ہوتے کون ہو، تم ڈاکو ہو یا وزیر داخلہ ہو، تم کیسے پانچ بندوں کو غائب کر سکتے ہو؟ جناب سپیکر، یہ ایک غیر یقینی صورتحال ہے کہ زرداری صاحب کو یہ نہیں پتہ ہے کہ یہ حکومت کب چلے گی؟ جناب سپیکر، صرف آج کل مولانا صاحب دوبارہ سامنے آ گئے ہیں، بیان ایسے دے رہے ہیں

کیونکہ وہ بڑا Thrilling قسم کا بیان دیتے ہیں، وہ یہ سمجھتے ہیں کہ بیان دینے سے کوئی خوفزدہ ہو جائے گا یا کوئی Back foot پر چلا جائے گا، ان کو یہ بھی پتہ ہے کہ ان بیان بازیوں کی وجہ سے عمران خان نے پنجاب پہ قبضہ کیا ہے، اللہ کے فضل سے قبضہ اب حاصل کر لیا ہے، ہم نے چھین لیا ہے ان سے، عوامی طاقت سے، ان کے پاس وفاقی حکومت بھی تھی، صوبائی حکومت بھی تھی، الیکشن کمیشن بھی تھا، سب کچھ تھا لیکن عوامی طاقت نہیں تھی ان کے پاس، یہ اسی سے ڈر رہے ہیں جناب سپیکر، ہم جب کہہ رہے ہیں کہ آ جائیں میدان میں، آپ سے معیشت نہیں سنبھالی جا رہی، آپ غیر یقینی صورتحال کو ختم نہیں کر سکتے تو آئیں الیکشن کرائیں، الیکشن نہیں کرا سکتے، بھاگ رہے ہیں۔ جناب سپیکر، جو میرے بھائی نے بات کی کہ جی افغان ٹریڈ بند ہو گئی ہے، جناب سپیکر، افغان ٹریڈ کس کے کنٹرول میں ہے، وفاقی حکومت کس کے پاس ہے، یہ کس کو کہہ رہے ہیں؟ یہ تو ہمیشہ کہتے تھے کہ پنجاب نے ہمارا حق مارا اور پنجاب کے لیڈروں کو یہ گالیاں دیتے تھے، اس پہ یہ ووٹ لیتے تھے، سیاست ان کی یہ ہوتی تھی۔۔۔۔۔

(شور)

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور</u>: پختونوں کے نام پہ یہ سیاست کرتے تھے، آج ان کی پختونوں کی سیاست پی ٹی آئی نے ختم کر دی، تحریک انصاف نے ان کی سیاست ختم کر دی، اس وقت نہ تو پختونوں کے نام پہ کوئی سیاست کامیاب ہو سکتی ہے نہ جناب سپیکر، مذہب کے نام پہ سیاست کامیاب ہو سکتی ہے، لوگ کام مانگتے ہیں، لوگ چاہتے ہیں کہ کام کون کر سکتا ہے۔۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب مسند نشین</u>: بابک صاحب، پلیز۔

<u>وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور</u>: ترقی کس کے دور میں ہو سکتی ہے؟ جناب سپیکر، لوگ ترقی کو دیکھ رہے ہیں۔ آج اللہ کے فضل سے یہ کریڈٹ صرف تحریک انصاف کو جا رہا ہے کہ دوسری مرتبہ حکومت بنائی، تیسری مرتبہ کے لئے ایڈوانس میں لوگ کہہ رہے ہیں کہ پھر تحریک انصاف آئے گی ان شاء اللہ۔ (تالیاں) جناب سپیکر، انہوں نے ڈرون حملوں کی بات کی، مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے، انہوں نے کہا کہ۔۔۔۔۔

(شور)

<u>جناب مسند نشین</u>: تھولو پا رتھو دغه او کړو، جواب ورکوی جی۔

وزیر محنت،ثقافت و پارلیمانی امور: ہم نے ہمیشہ اس صوبے کے اندر، اس صوبے کے اندر جناب سپیکر، ڈرون حملے ہوتے رہے، پختونوں کے بچے مرتے رہے لیکن پختونوں کی سیاست کے دعویدار خاموش رہے۔ اس وجہ سے ختم ہوئی، اس وجہ سے آج کوئی ووٹ دینے کے لئے تیار نہیں ہے اور جناب سپیکر، یہ کہتے ہیں کہ ڈرون حملے۔۔۔

(شور)

وزیر محنت،ثقافت و پارلیمانی امور: ڈرون حملے۔۔۔۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب، پلیز۔

(شور)

وزیر محنت،ثقافت و پارلیمانی امور: صرف تحریک انصاف نے ان کی مخالفت کی۔۔۔۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب!

(شور)

وزیر محنت،ثقافت و پارلیمانی امور: صرف تحریک انصاف ڈرون حملوں کے خلاف کھڑی ہوئی۔

(شور)

Mr. Chairman: House in order, please; House in order.

وزیر محنت،ثقافت و پارلیمانی امور: یہ کریڈٹ تحریک انصاف کو جاتا ہے۔۔۔۔

(شور)

وزیر محنت،ثقافت و پارلیمانی امور: کریڈٹ عمران خان کو جاتا ہے کہ انہوں نے۔۔۔۔

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، اگر آپ لوگ سنجیدہ نہیں۔۔۔

(شور)

وزیر محنت،ثقافت و پارلیمانی امور: جناب سپیکر!

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، پلیز

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب، پلیز۔

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: وایه وایه، پریږدئ چې اووائی۔

(شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب،پلیز۔ بابک صاحب،پلیز۔

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: کیوں تکلیف ہو رہی ہے آپ کو؟میں نے کیا کہا ہے؟

(شور)

جناب مسند نشین: پلیز،پلیز۔

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: نہیں، کونسی بات میں نے غلط کی ہے،آپ کو کیوں تکلیف ہو رہی ہے؟

جناب مسند نشین: بابک صاحب،پلیز۔

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: میں وفاقی حکومت کی بات کر رہا ہوں،آپ خواہ مخواہ چیخ رہے ہیں، میں تو وفاقی حکومت کی بات کر رہا ہوں یار۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: نو ستا خو یو ممبر دے هلته د خدائے بنده۔۔۔۔۔

(شور)

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: نو چا کړے دے سیاست، د پښتنو سیاست چا کړے دے؟ د ایزی لوډ سیاست چا کړے دے؟ هغه هم اووایه کنه چې ما کړے دے کنه۔

(قہقہے اور شور)

جناب مسند نشین: بابک صاحب،پلیز۔

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: جناب سپیکر، دا څه طریقه ده، دا څه طریقه ده؟ د ماشومانو خبرې دی۔

جناب مسند نشین: کال اټنشن ته راشئ پلیز، پلیز۔

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: زه صرف د اختیار ولی جواب ورکړمه نو۔

جناب مسند نشین: اؤ، جواب اوکړه۔

وزیر محنت،ثقافت وپارلیمانی امور: د اختیار ولی صاحب جواب به ورکړمه۔

جناب مسند نشین: جواب ته ئے پریږده بابک صاحب۔
وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: د اختیار ولی صاحب جواب به د رکړمه جی۔ دا۔۔۔۔
جناب مسند نشین: زما د کلی والا جواب دے، جواب ورکوۀ۔
وزیر محنت، ثقافت و پارلیمانی امور: دا سنجیده سوال دے، سنجیده دغه دے جناب سپیکر، دوئ پکښې غیر سنجیدګی واچوله نو ښه ده چې، جناب سپیکر! کال اټنشن ډیر دغه دے، ډیر Relevant دغه دے چونکه دا د سټینډنګ کمیټۍ کوم اجلاس Recently شوے وو جناب سپیکر، دا هلته شوے وو، چونکه د دوئ هغه پراسیس دے چې کوم After completion دا چې کومې کمپنی ته کنټریکټ ملاؤ شی، دا ملازمین به هغوی ته حواله کیږی او هغوی پرې کار کوی۔ چونکه کومه سټینډنګ کمیټی تلې وه، هغې کښې زمونږه ایم پی ایز لوکل ایم پی اے مصور شاه، پیر مصور شاه صاحب، هغوی تجویز ورکړے دے چې دا PEDO ته ئے وئیلی دی چې دا تاسو واخلئ بجائے د دې نه چې تاسو دا په کنټریکټ کوئ نو تاسو سره خپل Experienced ملازمین شته، دا تاسو واخلئ او دا Permanent په هغې باندې چلوئ، نو جناب سپیکر، په دې باندې بالکل غور روان دے، دا Already pursue کیږی لګیا دے او ده چې کومه خبره اوکړله، بالکل دا یقین دهانی ورکوۀ ان شاء الله، زمونږه هم دا سوچ دے چې دا Permanent ملازمین شی او یو Permanent setup جوړ شی نو PEDO ته دا تجویز تلے دے، Already په هغې باندې کار روان دے جناب سپیکر، ان شاء الله تعالیٰ دوئ چې کومه خبره کړې ده، په هغې باندې د هغې به پورا پورا دغه اوکړی۔ باقی اوس که نورې خبرې کوم جناب سپیکر، نو بیا به خلق خفه کیږی خو صفائی راوستل پکار دی جناب سپیکر، سیاست صفا کول پکار دی، تر څو پورې چې دا ګند نه وی صفا شوے جناب سپیکر، نن دیارلس ولې یو شوی دی، دیارلس ولې یو شوی دی جناب سپیکر؟ د یو کیدو مقصد څه دے؟ د یو کیدو مقصد دا دے چې یوازې دوئ عمران خان ته نه شی اودریدې، سنګل پارټی عمران خان ته نه شی اودریدې، دوه درې پارټیانې نه شی اودریدې، دیارلس په دیارلس ناست دی چې دا عمران خان څنګه ایسار کړو او یو پکښې دا وئیلی دی چې دا عمران خان

به د دې دغه نه لرې کوؤ، یا هلکه! ته خو اول سیاست خو ایزده کړه، ته ئې څوک چې ته دا دهمکی ورکوې عمران خان له چې دا به لرې کول غواړې، ته ئې څوک؟-----

(شور)

جناب سردار حسین: ته څوک ئې؟

وزیر محنت، ثقافت وپارلیمانی امور: زه؟ زه د الله په فضل سره شوکت یوسفزئی یمه۔

جناب مسند نشین: بابک صاحب، پلیز۔

وزیر محنت، ثقافت وپارلیمانی امور: زه د عوامو په طاقت باندې دلته راغلے یمه جناب سپیکر،-----

جناب مسند نشین: جی۔

وزیر محنت، ثقافت وپارلیمانی امور: دا هر چا چې دا وئیلی دی-----

جناب مسند نشین: شوکت صاحب، پلیز۔

(شور)

وزیر محنت، ثقافت وپارلیمانی امور: هر چا چې دا وئیلی دی، زه د هغې مذمت کومه-----

(شور)

وزیر محنت، ثقافت وپارلیمانی امور: هر چا چې دا وئیلی دی، زه د هغه مذمت کوم، په سیاست کښې-----

(شور)

وزیر محنت، ثقافت وپارلیمانی امور: سیاست کښې-----

(شور)

Mr. Chairman: Next, next, Mr. Khushdil Khan-----

(Interruption)

Mr. Chairman: Okay. Mr. Khushdil Khan, MPA, to please move his call attention notice No. 2487, in the House. Mr. Khushdil Khan, lapsed, lapsed.

(Interruption)

جناب مسند نشین: په څه شی خبره کوې؟ بنه اوکړئ، ټول اوکړئ، وار اوکړه، ټول اوکړئ ټول اوکړئ-----

(شور)

جناب مسند نشین: اوبه کړې کنه، اختیار ولی اوکړی بیا اوکړئ تاسو کنه۔ اختیار ولی اوکړی خبره، تاسو اوکړئ کنه۔ عنایت صاحب، تاسو به اوکړئ نو اختیار ولی اوکړی بیا اوکړئ کنه۔ اختیار ولی-----

(شور)

جناب مسند نشین: د اختیار ولی نمبر دے، هغه اوکړی بیا ته اوکړه کنه، ته هم اوکړه خیر دے، ته به اوکړې، تاسو به هم اوکړئ۔ اختیار ولی پلیز، اوکړئ، ته اوکړه کنه-----

(شور)

جناب مسند نشین: اوبه کړې کنه، اوکړه اختیار ولی، خبرې اوکړئ، اوکړه کنه نه تبنتو-----

(مسلسل شور)

جناب اختیار ولی: فضل الهیٰ، کبنینه۔ بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِیمِ۔ جناب-----

جناب مسند نشین: اختیار ولی، یو منټ۔ فضل حکیم، فضل الهیٰ ته ټائم، فضل الهیٰ یو خبره کوی، Personal explanation دے، Personal explanation دے۔

جناب اختیار ولی: ور دې کړی، بیا دې ورکړی، بیا دې ورکړی۔ زه زر زر خبره مختصر کوم۔

جناب مسند نشین: او بیا ته اوکړه فضل الهیٰ، پلیز۔

جناب اختیار ولی: زما نه بعد بیا هغه ته ټائم ورکړه سپیکر صاحب۔

جناب فضل الهیٰ: جی شکریه، جناب سپیکر۔ سپیکر صاحب، ډیر افسوس سره دا خبره کوم نن سپیکر صاحب،-----

جناب مسند نشین: دا Personal explanation کوی، Personal explanation دے-----

جناب فضل الہیٰ: یو منٹ، یو منٹ-----

جناب مسند نشین: Personal explanation دے۔

ذاتی وضاحت

جناب فضل الہیٰ: ما له یو منٹ را کړئ۔ جناب سپیکر، شکریہ جو آپ نے مجھے ٹائم دیا ہے۔ جناب سپیکر، یہاں پر ایک سینیئر پارلیمنٹرین جو اپنے آپ کو کہتا ہے، میں تو نہیں کہوں گا، آج کے بعد میں تو نہیں کہوں گا آج کے بعد، جو اپنے آپ کو سینیئر پارلیمنٹرین کہتے ہیں، وہ کہتے تھے پی ٹی آئی کے تمام لوگ طالبان کو بھتہ دیتے ہیں، میں جناب سینیئر پارلیمنٹرین نہیں کہوں گا بابک صاحب، آپ آؤ یہاں پر قرآن پاک لے کر آؤ، بھاگنا نہیں ہے، نواز شریف کی طرح دوائی کے پیچھے بھاگنا نہیں ہے، کھل کر بات کرتا ہوں، یہاں پر آئیں اور قرآن پاک لے کر آئیں گے کہ میرے اوپر چار دھماکے ہوئے لیکن میں حلفاً کہتا ہوں لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰه، میں نے ایک Penny نہیں دی اور جب مجھ سے ڈیمانڈ کیا گیا جناب سپیکر، تو میں نے کہا انصاف ہاؤس کے دروازے کھلے ہیں اور میں نے یہ بھی نہیں کیا کہ جب مجھ پہ دھماکہ ہوا تو میں ہیلی کاپٹر میں بھاگ کر نہیں گیا ہوں سپیکر صاحب، میں کھڑا رہا، اپنے عوام کے اندر میں کھڑا رہا جناب سپیکر، اور وہاں پر میں نے اپنے عوام کو کہا، ویڈیو موجود ہے، یہاں پر سب ایجنسیوں کے لوگ موجود ہیں، میں نے کہا میں کھڑا رہوں گا اور تم لوگ جاؤ میں اکیلے مقابلے کے لئے تیار ہوں۔ میں نے اپنی بیوی بچوں کو نہیں چھوڑا، میں ہیلی کاپٹر میں نہیں بھاگا ہوں۔ جناب سپیکر، جو بابک صاحب نے بات کی کہ آپ نے پیسے دیئے، ہم نے پیسے نہیں دیئے اور یہاں پر قرآن پاک لے کر آئیں گے اور اگر بیٹھیں گے پاکستان تحریک انصاف کے ورکرز ایم این ایز، ایم پی ایز لیڈران بھی آئیں گے اور آپ بھی آئیں گے اور آپ بھی آئیں گے کہ آپ لوگ بھتہ دیتے ہو یا ہم بھتہ دیتے ہیں؟ ہم بھتہ دینے والے نہیں ہیں اور ہم پختون لوگ ہیں، غیرتی لوگ ہیں، جب کھڑے ہوتے ہیں تو سر کی پرواہ نہیں کرتے سپیکر صاحب، لہذا میری ریکویسٹ ہے، اگر آپ اپنے آپ کو سینیئر پارلیمنٹرین بابک صاحب! کہتے ہیں تو اپنے الفاظ واپس لے لیں، میرے ساتھ باتیں کرنے کو بہت ہیں سپیکر صاحب، میں کل تک بھی اس پر ان کو کہانیاں اگر میں

دہراؤں ایک ایک کی، ایک ایک کی کہانیاں، اگر میں ڈرون کی بات کروں تو آپ ویڈیو اٹھائیں، کس لیڈر نے کہا تھا کہ ہم نے کمرے میں بیٹھ کر یہ بات کی تھی کہ جی ڈرون ہو گا، ڈرون ہو گا اور پختون مارے جائیں گے، کس لیڈر نے یہ بات کی؟ کون لیڈر تھے وہ جو بھاگ گئے ہیں ملک سے دوائی کی خاطر؟ سپیکر صاحب، آج جو مہنگائی ہے، تباہی ہے، میں اپنے بھائی، یہ تو مذاقاً سائیکل پر آیا تھا اور ایک ہی ابھی تو میں ریکویسٹ کروں گا کہ سارے جو ہیں اب سائیکل پر آیا کریں اور دو دو تین تین کیا دس دس اینٹیں باندھ کر آیا کریں کیونکہ۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: Okay۔ راځی، په سائیکل راځی اوس۔

جناب فضل الہیٰ: کیونکہ جو Percentage ہے سپیکر صاحب، جو مہنگائی کی Percentage ہے، وہ پاکستان کی تاریخ اٹھائیں، اتنی مہنگائی کبھی نہیں تھی، تو سپیکر۔۔۔۔۔

جناب مسند نشین: Okay, okay. Personal explanation اوشو پلیز، پلیز جناب اختیار ولی صاحب، جناب اختیار ولی صاحب!۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب مسند نشین: یو منټ۔

جناب اختیار ولی: شکریه جی، شکریه۔ سپیکر صاحب، دا فضل الهیٰ غریب چې کوم دے، دا په غلطه باندې خطا دے۔۔۔۔

(اس مرحلہ پر کورم کی نشاندہی کی گئی)

جناب مسند نشین: یو منټ۔۔۔۔

جناب اختیار ولی: یو منټ جی، دیخوا غوږ شه سپیکر صاحب، اوس، ما له پته وه چې اخری کبنې به ګوته هم دغه کوئ۔

جناب مسند نشین: دا کورم، اوکړه تا اوکړه۔

جناب اختیار ولی: فضل الهیٰ چې کوم دے، دا په غلطه لګیا دے۔

جناب فضل الہیٰ: جناب سپیکر، کورم پورا نه دے۔

جناب مسند نشین: ګنتی اوکړئ، ګنتی اوکړئ۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی جارہی ہے)

جناب اختیار ولی: فضل الهیٰ ته هغه دا اووئیل چې کوم خلق بهته ورکوی د هغه ذکر ئې اوکړو د بهته اغستو-----

(شور)

جناب مسند نشین: دې وخت کښې، فضل الهیٰ پلیز، پلیز-----

(شور)

جناب مسند نشین: پلیز فضل الهیٰ، پلیز، فضل الهیٰ، پلیز-----

(شور)

(اس مرحلہ پر گنتی مکمل کی گئی)

جناب مسند نشین: Quorum incomplete ہے، پچیس ممبرز ہیں۔

The sitting is adjourned till 02:00 pm, Tuesday, 2nd August, 2022.

(اجلاس بروز منگل مورخہ 2 اگست 2022ء بعد از دوپہر دو بجے تک کے لئے ملتوی ہو گیا)